چودھویں صدی کی عظیم علمی و روحانی شخصیت شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی
حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّاؔر قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ
کی حیاتِ مبارکہ کے روشن اوراق

تذکرۂ امیرِ اہلِ سنّت (قسط 8)

فیضانِ مدنی مذاکرہ

پیشکش:
مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
(شعبہ امیرِ اہلِ سنّت)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

فیضانِ مَدَنی مُذاکرہ

دُرُود شریف کی فضیلت

شہنشاہِ دوجہان، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "جو مجھ پر شبِ جُمعہ اور جُمعہ کے روز سو بار دُرُود شریف پڑھے، اللہ پاک اُس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا، ستر آخرت کی اور تیس دنیا کی"۔ (جامع الاحادیث، ۳/۷۵، حدیث:۷۳۷۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! علم ایک نور ہے۔ اس کی نورانیت و اہمیت کسی سے چُھپی نہیں۔ عالم ہو یا جاہل، غریب ہو یا امیر کوئی بھی علم کی فضیلت و ضرورت کا منکر نہیں۔ علم ہی کی وجہ سے علما کو وارثِ انبیا ٹھہرایا گیا، ساری ساری رات جاگ کر عبادت کرنے والے پر اگر کسی کو فضیلت ملی تو علم ہی کی وجہ سے ملی۔ اہلِ علم کی فضیلت اور مقام اللہ پاک نے یوں بیان فرمایا:

قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ط (پ۲۳، الزمر:۹)

ترجمۂ کنزالایمان: تم فرماؤ کیا برابر ہیں جاننے والے اور انجان۔

قراٰن وحدیث اور اقوالِ بزرگانِ دین میں علمِ دین کی بے حد اَہَمِیَّت و فضیلت وارِد ہوئی ہے۔ قدرتِ الٰہی کو جس کے درجات کی بلندی منظور ہوتی ہے، اسے علمِ دین کی دولت عطا کی جاتی ہے، چنانچہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

یَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿۱۱﴾ (پ۲۸، المجادلۃ: ۱۱)

ترجمۂ کنز الایمان: اللہ تمہارے ایمان والوں کے اور ان کے جن کو علم دیا گیا، درجے بلند فرمائے گا اور اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے۔

وِراثتِ سرورِ کائنات

نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے علم کی شان بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: **اَلْعِلْمُ مِیْرَاثِیْ وَمِیْرَاثُ الْاَنْبِیَاءِ قَبْلِیْ** یعنی علم (علمِ دین) میری اور مجھ سے پہلے انبیا کی میراث ہے۔ (جامع صغیر، حرف العین، ص ۳۵۲، حدیث: ۵۷۱۹)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج لوگوں کی اکثریت فقط دنیوی تعلیم حاصل کرنے اور اس کے ذریعے مال سمیٹنے میں مصروف ہے۔ علمِ دین کی نسبت دنیوی مال کو فوقیت دی جاتی ہے حالانکہ اصل مال و دولت تو علم ہے چنانچہ

علم اور علما کی مال اور مالداروں پر فضیلت

مولائے کائنات، امیر المؤمنین حضرت سیِّدنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم ارشاد فرماتے ہیں: علم مال سے بہتر ہے۔ علم تیری حفاظت کرتا ہے جبکہ مال کی تجھے حفاظت کرنی پڑتی ہے۔ علم پھیلانے سے بڑھتا ہے جبکہ مال خرچ کرنے سے گھٹتا ہے۔ عالم سے لوگ محبت کرتے ہیں۔ عالم علم کی بدولت اپنی زندگی میں اللہ پاک کی اطاعت بجالاتا ہے۔ عالم کے مرنے کے بعد بھی اس کا ذکرِ خیر باقی رہتا ہے، جبکہ مال کا فائدہ اس کے زوال کے ساتھ ہی ختم ہو جاتا ہے اور یہی معاملہ مالداروں کا ہے

www.dawateislami.net

کہ دنیا میں مال ختم ہوتے ہی ان کا نام تک مٹ جاتا ہے، اس کے برعکس علما کا نام رہتی دنیا تک باقی رہتا ہے۔ مالداروں کے نام لینے والے کہیں نظر نہیں آتے جبکہ علمائے دین کی عزت اور مقام ہمیشہ لوگوں کے دلوں میں قائم رہتا ہے۔

(حلیۃ الاولیاء، علی بن ابی طالب، ۱/۱۲۱، رقم: ۲۴۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

کونسا علم سیکھنا فرض ہے؟

دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ فیضانِ سنّت جلد دوم کے باب **"نیکی کی دعوت"** صفحہ 135 پر فرض علوم کے بارے میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں:

سرکارِ دوعالم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ یعنی علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

(اِبن ماجۃ، کتاب السنۃ، باب فضل العلماء۔۔۔الخ، ۱/۱۴۶، حدیث: ۲۲۴)

اس حدیثِ پاک سے اسکول کالج کی مُرَوَّجہ دُنیوی تعلیم نہیں بلکہ ضروری دینی علم مُراد ہے۔ لٰہذا سب سے پہلے اسلامی عقائد کا سیکھنا فرض ہے، اس کے بعد نَماز کے فرائض و شرائط و مُفسِدات (یعنی وہ تمام باتیں جن سے نماز صحیح صحیح ادا ہو جائے، اور وہ باتیں جن سے نماز ٹوٹ جاتی ہے) پھر رَمَضانُ المُبارَک کی تشریف آوری ہو تو جس پر روزے فرض ہوں اُس کیلئے روزوں کے ضَروری مسائل، جس پر زکوٰۃ فرض ہو اُس کے لئے زکوٰۃ کے ضَروری مسائل، اسی طرح حج فرض ہونے کی صورت میں حج

www.dawateislami.net

کے، نکاح کرنا چاہے تو نکاح کے، تاجر کو تجارت کے، خریدار کو خریدنے کے، نوکری کرنے والے اور نوکر رکھنے والے کو اِجارے کے، وَعَلٰی ھٰذَا الْقِیاس (یعنی اسی پر قیاس کرتے ہوئے) ہر مسلمان عاقِل و بالغ مرد و عورت پر اُس کی موجودہ حالت کے مطابِق مسائل سیکھنا فرضِ عَین ہے۔ اِسی طرح ہر ایک کیلئے مسائلِ حلال و حرام بھی سیکھنا فرض ہے۔ نیز مسائلِ قلب (باطِنی مسائل) یعنی فرائضِ قَلبِیہ (باطِنی فرائض) مَثلاً عاجِزی و اِخلاص اور توکُّل وغیرہا اوران کو حاصِل کرنے کا طریقہ اور باطِنی گناہ مَثلاً تکبُّر، رِیاکاری، حَسَد، بدگمانی، بُغض و کینہ، شَماتَت (یعنی کسی کی مصیبت پر خوش ہونا) وغیرہا اوران کا علاج سیکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔[1] (تفصیلی معلومات کیلئے

---

[1]...... پانچ طرح کے علوم حاصل کرنا ہر عاقل بالغ مسلمان پر فرض ہیں: (1)...اسلامی عقائد (2)...ضرورت کے مسائل (3)...مسائلِ حلال و حرام (مع گناہِ صغیرہ و کبیرہ کی ضروری معلومات) (4)...ہلاک کرنے والے اعمال کی ضروری معلومات اور ان سے بچنے کے طریقے (5)... نجات دلانے والے اعمال کی معلومات اور انہیں حاصل کرنے کے طریقے۔ ۞.....اسلامی عقائد کے لیے مطالعہ کریں:(۱)...کتاب العقائد (از صدر الافاضل رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ) (۲)...بہارِ شریعت، حصّہ: 01 (۳)... تمہید الایمان (۴)... کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب ۞.....ضرورت کے مسائل جاننے کے لیے (۱)... نماز کے احکام (۲)... بہارِ شریعت حصّہ 02 تا 08... حصہ 11 سے اجارہ (ملازم رکھنے اور ملازم ہونے کے مسائل) اور حصہ 14 سے بیع و شراء (خرید و فروخت کے مسائل) کا مطالعہ کریں۔ ۞.....مسائلِ حلال و حرام سیکھنے کے لیے (۱)...رسائل 101 مدنی پھول، 163 مدنی پھول (۲)...کتاب: سنتیں اور آداب (۳)...بہارِ شریعت حصّہ 16 کا مطالعہ کیجئے۔ ۞..... مہلکات و منجیّات کے لیے (۱)...باطنی بیماریوں کا علاج (۲)... نجات دلانے والے اعمال کی معلومات (۳)...بیٹے کو نصیحت (۴)... منہاج العابدین (۵)... احیاء العلوم اور کیمیائے سعادت کا مطالعہ کریں۔ نوٹ: ان میں اکثر کتابیں مکتبۃ المدینہ سے طلب کی جاسکتی ہیں۔ (شعبہ فیضانِ امیرِ اہلسنّت)

www.dawateislami.net

فتاوٰی رضویہ جلد 23 صفحہ 624-613 مُلاحَظہ فرمائیے) مُہلِکات (مُہ۔لِ۔کات) یعنی ہَلاکت میں ڈالنے والی چیزوں جیسا کہ وعدہ خِلافی، جھوٹ، غیبت، چغلی، بہتان، بد نِگاہی، دھوکا، ایذاءِ مسلم وغیرہ وغیرہ تمام صغیرہ وکبیرہ گناہوں کے بارے میں ضَروری اَحکام سیکھنا بھی فرض ہے تاکہ اِن سے بچا جاسکے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

علم حاصل کرنے کے طریقے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! علمِ دین کی اہمیت و شان اور فضائل جاننے کے بعد دل میں تمنا اُٹھتی ہے کہ علم دین حاصل کیا جائے۔ علمِ دین سیکھنے کے کئی طریقے ہیں۔ (۱) جامعات و مدارس میں باقاعدہ داخلہ لیا جائے، (۲) کتب کا مطالعہ کیا جائے، (۳) علمائے کرام کے بیانات سننے کا اہتمام کیا جائے، (۴) علمی مجالس و مذاکرات میں شرکت کی جائے، (۵) صحبتِ علما کا اِلتِزام کیا جائے۔

جامعات و مدارس میں باقاعدہ حاضر نہ ہوسکنے والے افراد کے لئے بالخصوص اور ہر مسلمان کے لئے بالعموم علمی مجالس و مذاکرات میں شرکت کرنا اور صحبتِ علما کو لازم پکڑنا باعثِ فضیلت اور کم وقت میں زیادہ علم حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ حدیثِ پاک میں عُلَما کی صحبت کو عبادت قرار دیا گیا ہے چنانچہ

حضرت سیّدنا عبدُاللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں: مُجَالَسَةُ الْعُلَمَاءِ عِبَادَةٌ یعنی علما کی صحبت اختیار کرنا عبادت ہے۔ (کنز العمال، کتاب العلم، الباب الاول فی الترغیب فیہ، جزء: ۱۰، ۵/۶۴، حدیث: ۲۸۷۵۲)

www.dawateislami.net

عالمِ باعمل کی مجلس

حضرت سیّدنا سُفیان بن عُیَیْنَہ رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ نے فرمایا کہ حضرت سیّدنا عیسیٰ عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا ارشاد ہے: ایسے لوگوں کی صحبت اختیار کرو جن کی صورت دیکھ کر تمہیں خدا یاد آئے، جن کی گفتگو تمہارے علم میں اضافہ کرے، جن کا عمل تمہیں آخرت کا شوق دلائے۔ (جامع بیان العلم وفضلہ، باب جامع فی آداب العالم والمتعلم، ص ۱۷۲، رقم: ۵۶۷)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! علمِ دین حاصل کرنے اور علمائے کرام کی بارگاہ میں حاضر ہونے کی کیسی کیسی برکتیں اور فضیلتیں ہیں۔ صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان سرکارِ دوعالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہوتے، سوالات کر کے ان کے جوابات پاتے۔ تابعینِ عظام اور بزرگانِ دین کا بھی یہ طریقہ رہا کہ وہ لوگوں کی اصلاح و تربیت کے لئے سوال جواب کا طریقہ اختیار فرماتے۔ اسی لئے بہت سے بزرگانِ دین کے فرامین و ملفوظات کو مُرِیدِین و مُعْتَقِدِین نے جمع بھی فرمایا جو بعد والوں کی اصلاح و علمی فوائد کا سبب بنے۔

سوال علم کی چابی ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سوال کرنا علم میں اضافے کا باعث ہے لٰہذا جس چیز کا علم نہ ہو اس کے متعلق اہلِ علم سے پوچھنا چاہئے اور علم سیکھنے کے لئے سوال پوچھنے سے شرمانا نہیں چاہئے، نہ ہی یہ سوچنا چاہئے کہ لوگ کیا کہیں گے اسے اتنی بنیادی بات بھی معلوم نہیں۔ چنانچہ

حضرت سیِّدُنا عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ فرماتے ہیں: علم میں زیادتی

www.dawateislami.net

تلاش سے اور واقفیت سوال سے ہوتی ہے تو جس کا تمہیں علم نہیں اس کے بارے میں جانو اور جو کچھ جانتے ہو اس پر عمل کرو۔
(جامع بیان العلم وفضلہ، باب حمد السوال الخ، ۱/۱۲۲، رقم: ۴۰۲)

حضرت سیِّدُنا امام اَصمعی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی سے کسی نے عرض کی: آپ نے اتنا علم کس طرح حاصل کیا؟ فرمایا: سوالات کی کثرت اور اہم باتوں کو اچھی طرح یاد رکھنے کی وجہ سے۔ (جامع بیان العلم وفضلہ، باب حمد السوال۔۔۔الخ، ۱/۱۲۶، رقم: ۴۱۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس پُر فتن دور میں جہالت اور دین سے دوری عام اور حصولِ علمِ دین کا رُجحان بہت کم ہے۔ ہر طرف دنیوی ترقی کے لئے ہی دوڑ لگی ہوئی ہے۔ ایسے میں کسی مُستَنَد باعمل، عالِمِ دین اور ولیِٔ کامِل کی صحبت آسانی سے مل جانا اور سوال وجواب کے ذَرِیعے مختصر وقت میں علم حاصل ہونا کسی نعمت سے کم نہیں۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اِسلامی حضرت علّامہ مولانا ابوبِلال محمد اِلیاس عطّار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی دینی خدمات اور اصلاحِ امت کے اقدامات کا زمانہ معترف ہے۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی دن رات کی محنت اور خدمتِ دین کی کڑھن کا ہی نتیجہ ہے کہ آج 2018ء تک دعوتِ اسلامی دینِ متین کے 104 شعبہ جات میں مصروفِ عمل ہے۔

مدنی مذاکرہ کیا ہے؟

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه نے اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْف وَنَہْیٌ عَنِ الْمُنْکَر کے لئے جہاں تحریر و تصنیف، بیان و تالیف اور اجتماعی و انفرادی کوشش کا راستہ اپنایا وہیں امتِ مسلمہ کے شرعی، روحانی، اخلاقی، معاشرتی اور سماجی مسائل کے حل کے لئے سوال وجواب کی علمی و روحانی مجالس کا اہتمام فرمایا۔ دعوتِ اسلامی کی اصطلاح میں سوال و جواب کی اس نشست کو **"مدنی مذاکرہ"** کہا جاتا ہے۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه کی صحبتِ بابرکت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے دنیا بھر سے مدنی چینل کے ناظرین اور مدنی مذاکرے میں موجود حاضرین عقائدو اعمال، فضائل و مناقب، شریعت و طریقت، تاریخ و سیرت، سائنس و طِب، اخلاقیات و اسلامی معلومات، روزمرہ کے معاملات اور دیگر بہت سے موضوعات سے متعلق سوالات کرتے ہیں اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه انہیں حکمت آموز اور عشقِ رسول میں ڈوبے ہوئے جوابات سے نوازتے ہیں۔ حصولِ علم کا یہ طریقہ بے حد مفید ہے۔ "مدنی مذاکرے" کی فضیلت واہمیت کا اندازہ اس روایت سے لگایا جاسکتا ہے چنانچہ

ایک کا سوال چار کو ثواب

امیرُ المؤمنین حضرتِ سیّدنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے مروی ہے: علم خزانہ ہے اور سوال کرنا اس کی چابی ہے، اللہ پاک تم پر رحم فرمائے سوال کیا کرو کیونکہ اس (یعنی سوال کرنے کی صورت) میں چار افراد کو ثواب دیا جاتا ہے۔ (۱) سوال کرنے والے کو، (۲) جواب دینے والے کو، (۳) سننے والے کو اور (۴) ان

www.dawateislami.net

سے محبت کرنے والے کو۔ (فردوس الاخبار، باب العین، ۲/۸۰، حدیث: ۴۰۱۱)

مدنی مذاکرے کی ابتدا کیسے ہوئی؟

نور مسجد (میٹھادر، باب المدینہ کراچی) جہاں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه امامت فرمایا کرتے تھے وہاں بھی سوال وجواب کا سلسلہ ہوا کرتا تھا اگرچہ اس کا نام مدنی مذاکرہ نہ تھا نیز ریکارڈنگ وغیرہ کا بھی اہتمام نہ تھا۔ پہلی مرتبہ ریکارڈنگ سفرِ مدینہ میں ہوئی چنانچہ

جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت حاجی ابواُسید عبید رضا عطاری مدنی مُدَّظِلُّهُ الْعَالِی فرماتے ہیں: خدائے رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کی عنایتوں، میٹھے میٹھے مصطفٰے صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی رحمتوں اور اپنے پیارے پیارے باباجان (امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه) کی شفقتوں کے زیرِ سایہ ۱۴۱۷ھ میں حرمین طیبین کی پہلی بار حاضری کی سعادتِ عظمٰی نصیب ہوئی۔ ہمارا مدنی قافلہ پچاس افراد پر مشتمل تھا، اس مدنی قافلہ کی ایک خصوصیت یہ بھی تھی کہ اکثر ہم اجتماعی طور پر امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه کی خدمت میں سوالات پیش کرتے اور آپ دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه عشقِ رسول میں ڈوبے ہوئے جوابات کے مدنی پھولوں کی خوشبو سے ہمارے دل و دماغ کو معطر فرماتے، میں نے ان "مدنی مذاکرات" کو ٹیپ ریکاڈر میں محفوظ کرلیا۔ جوابات کے ان مدنی پھولوں کی خوشبو سے دنیا بھر کے مسلمانوں کو مہکانے کے مقدس جذبے کے تحت ملفوظاتِ عطاریہ کو (تحریری صورت میں) پیش کرنے کا شرف حاصل کر رہا ہوں۔ (ملفوظاتِ عطاریہ، قسط اول ملخصًا)

www.dawateislami.net

مدنی مذاکروں میں شرکت کیجئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ جوابات دراصل ایک ولیٔ کامل کی زبان سے نکلے ہوئے ''ملفوظات'' اور ایک مستند عالمِ دین کے ''ارشادات'' کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اولیائے کاملین کے ملفوظات اور علمائے رَبّانیین کے ارشادات کی اہمیت، افادیت اور ثمرات مُسَلَّمَہ ہیں کیونکہ بزرگانِ دین و علمائے رَبّانیین رَحِمَہُمُ اللّٰہُ الْمُبِیْن کے ملفوظات و ارشادات ان کی مَدَنی سوچ کے ترجمان ہوتے ہیں جن سے سُننے والوں کو شریعت و طریقت کے آداب معلوم ہوتے ہیں، نیکیوں کی رغبت بڑھتی اور گناہوں سے نفرت پیدا ہوتی ہے۔ روزمرہ کے معمولات میں درپیش شرعی مسائل کی اُلجھی گُتھیاں سُلجھتی ہیں۔ برسا برس کی کتب بینی اور مطالعے کے باوجود جو علمی نکات اور مدنی پھول ہاتھ نہیں لگتے وہ ان ارشادات و ملفوظات کو سننے سے چند منٹ میں مل جاتے ہیں۔ آپ بھی عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں ہر ہفتے کی رات ہونے والے مدنی مذاکرے میں شرکت کی نیت فرمالیجئے کہ علمِ دین کے ساتھ ساتھ دیگر کئی فوائد بھی حاصل ہوں گے جیسا کہ

صحبتِ علما کی سات خوبیاں

حضرت فقیہ ابو اللیث سَمَرْقَنْدِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: جو شخص عالم کے پاس بیٹھے اور علم کی بات یاد نہ رکھ سکے، اس کے لیے بھی سات خوبیاں ہیں:

www.dawateislami.net

اول علم حاصل کرنے والوں کا ثواب پائے گا۔

دوم جب تک عالم کے پاس بیٹھا رہے گا گناہ سے بچے گا۔

سوم حصولِ علم کے لئے جب گھر سے نکلے گا اس پر رحمت نازل ہو گی۔

چہارم جب علم کے حلقہ میں بیٹھے گا اور ان پر رحمت نازل ہو گی تو اس کا بھی اس میں حصہ ہو گا۔

پنجم جب تک دین کی باتیں سنے گا اس کے لیے فرمانبرداری لکھی جائے گی۔

ششم جب وہ سنے گا اور نہیں سمجھے گا تو ادراکِ علم سے محرومی کے سبب اس کا دل غمگین ہو گا اور وہ غم اس کے لیے خدائے تعالٰی کی بارگاہ میں وسیلہ بن جائے گا اس لیے کہ حدیثِ قدسی ہے: اَنَا عِنْدَ الْمُنْکَسِرِ قُلُوْبُھُمْ لِاَجْلِیْ (اللہ پاک فرماتا ہے:) میں ان لوگوں کے پاس ہوں جن کے دل میرے لیے ٹوٹنے والے ہیں۔

ہفتم وہ مسلمانوں سے عالموں کی تعظیم اور فاسقوں کی توہین دیکھے گا تو اس کا دل فسق سے دور ہو جائے گا اور وہ علمِ دین کی طرف مائل ہو گا۔ اسی لیے رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے نیک لوگوں کے ساتھ بیٹھنے کا حکم فرمایا ہے۔

(تفسیر کبیر، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۳۰، ۱/۴۰۳)

آپ دنیا بھر میں جہاں بھی ہوں ان ذرائع سے آپ مدنی مذاکرہ سن، دیکھ اور پڑھ کر مستفید ہو سکتے ہیں۔

(1)... امیرِ اہلِ سنّت کی Official ویب سائٹ www.ilyasqadri.com

(2)... امیرِ اہلِ سنّت کا Official فیس بک پیج : ilyasqadriziaee

www.dawateislami.net

(3)... موبائل ایپلیکیشن: Mulana Muhammad Ilyas Qadri App

(4)... Madani Muzakra Internet Radio

(5) ... منفرد اسلامی چینل "مدنی چینل" کے ذریعے

(6)... مکتبۃ المدینہ سے شائع ہونے والے میموری کارڈز، VCDs، DVDs اور مدنی مذاکروں کے رسائل کے ذریعے استفادہ کرسکتے ہیں۔

(نوٹ: یہ میموری کارڈز، VCDs، DVDs اور مدنی مذاکرے کے مختلف موضوعات پر رسائل امیرِ اہلِ سنّت کی ویب سائٹ www.ilyasqadri.com سے بھی حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ ان سے نہ صرف خود استفادہ کیجئے بلکہ دوسروں کو بھی اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ترغیب دلایئے نیز ہر ہفتے کو مدنی مذاکرہ دیکھنے اور دکھانے کی نیت کیجئے اور کہیے: فیضانِ مدنی مذاکرہ........ جاری رہے گا........اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ)

مدنی مذاکروں کے 28 اوصاف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مدنی مذاکرہ چونکہ ایک خالص علمی مجلس ہے۔ اس کے فضائل و اوصاف کا تذکرہ تفصیل سے کرنے کے لیے دفتر درکار ہیں لٰہذا یہاں طَوالت کے خوف کے پیشِ نظر چند ایک اوصاف کا اجمالی ذکر ملاحظہ فرمایئے:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی مذاکرے میں ملنے والی نیکیوں کا ثواب تمام انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام، صحابۂ کرام، اہلِ بیتِ اطہار، ازواجِ مُطَہَّرات، اولیائے کاملین، ائمۂ مُجْتَہِدین رِضْوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن اور مسلمان مرحومین و موجودِین کو ایصال فرماتے ہیں، ہجری تاریخ و سن کی یاد دِہانی کرواتے ہیں، بزرگانِ دین رَحِمَہُمُ اللہُ الْمُبِیْن کی سیرت کے اہم پہلو ذہن نشین کروانے

کے لیے پہیلیوں کی صورت میں مدنی کسوٹی کا بھی اہتمام فرماتے ہیں، کسی سوال کا جواب ذہن میں حاضر نہ ہونے کی صورت میں لَاۤ اَعْلَم، لَاۤ اَدْرِی فرماتے ہیں اور اس وقت دارُالافتاء اہلِ سنّت کے مفتی صاحب موجود ہوں تو ان کی طرف رَیْفَر کرتے ہیں یا بعد میں دارُالافتاء اہلِ سنّت کے مفتی صاحب سے رہنمائی لے کر جواب ارشاد فرمانے کا کہہ دیتے ہیں اور جو جواب دیا جاتا ہے اس جواب کے بعد بھی "وَاللّٰهُ اَعْلَمُ وَرَسُوْلُه اَعْلَم" فرماتے ہیں (یعنی اللہ پاک اور اُس کا رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بہتر جانتے ہیں۔) مدنی مذاکرے کے اختتام پر حدیثِ مبارکہ میں وَارِد مجلس کے اختتام کی دعا کا اہتمام کرواتے ہیں۔ موقع بموقع صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! کہہ کر درودو سلام پڑھنے کی عملی ترغیب دلاتے ہیں، اکثر مدنی مذاکروں میں نوجوان نسل کی تربیت و اصلاح پر زور دیتے ہیں، اسلاف و بزرگانِ دین کی کتب نیز دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی کتب کی تشہیر کرتے اور عوام النّاس کو مطالعہ کا ذہن دیتے ہیں تاکہ لوگ ان دینی کتابوں کو خریدیں اور علمِ دین کی برکتیں حاصل کریں۔[1] سوشل میڈیا اور موبائل فون کی تباہ کاریوں سے آگاہ کرتے اور بچاؤ کے متعلق مدنی پھول ارشاد فرماتے ہیں۔

یہاں اب مدنی مذاکروں کے کچھ نمایاں اوصاف کا تفصیلی تذکرہ کیا جارہا

---

(1)...... یاد رہے کہ مکتبۃ المدینہ کی کتب وغیرہ سے ملنے والے نفع سے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ یا کسی فرد کا کوئی تعلق نہیں یہ شعبہ خالصتاً دین کی خدمت کے لیے قائم کیا گیا ہے۔ (شعبہ فیضانِ امیرِ اہلسنّت)

www.dawateislami.net

ہے۔ مدنی مذاکروں کے اس مشکبار گلستان میں مرد و عورت، بچہ، بوڑھا یا جوان الغرض ہر مسلمان کے لیے خوشبوؤں کا سامان ہے۔ بعض اوصاف کے تحت حتی الامکان کوئی آیت، حدیث، قول یا مدنی بہار بھی پیش کی گئی ہے تاکہ ان مدنی پھولوں کی افادیت اور اہمیت مزید اجاگر ہو سکے۔ آیئے! مدنی مذاکروں کے کچھ نمایاں اوصاف ملاحظہ فرمایئے۔

(1) مدنی مذاکروں کی برکت سے قبولِ اسلام

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی مذاکروں کی برکت سے جہاں مسلمانوں کے اندر عمل کا جذبہ بیدار ہوا ہے اور کئی مسلمان گناہوں بھری زندگیوں سے تائب ہو کر شاہراہِ سنّت پر گامزن ہوئے ہیں، وہیں اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسلام کی حقیقی تعلیمات سُن کر کئی غیر مسلم بھی مسلمان ہو چکے ہیں۔ قبولِ اسلام کی چند مدنی بہاریں پیشِ خدمت ہیں: چنانچہ

مجوسی کا قبولِ اسلام

ہند کے مشہور شہر بمبئی کے ایک نو مسلم اسلامی بھائی جہانگیر عطاری جو پہلے آتش پرست (یعنی آگ کی پوجا کرنے والے) تھے۔ فلم انڈسٹری میں بطور ایکٹر کام کرتے کرتے بالآخر وہ فلمی دنیا میں مشہور و معروف ایکٹر کے طور پر متعارف ہونے لگے، دو فلمیں ریلیز ہونے والی تھیں، کئی فلموں کے لئے سائن کیے ہوئے تھے۔ ان کے کفر کی تاریکی میں ڈوبے دِل میں نورِ اسلام اور شجرِ ایمان کچھ اس طرح نمودار ہوا کہ ان کی والدہ مدنی چینل دیکھا کرتی تھیں، ابتداءً تو یہ چینل تبدیل کر دیا کرتے

www.dawateislami.net

تھے لیکن ایک دن خیال آیا کہ آخر یہ لوگ کیا کہتے ہیں؟ یوں مدَنی چینل دیکھنے کا موقع ملا۔ مدَنی چینل پر آنے والے عاشقانِ رسول خصوصاً شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا نورانی جلوہ اور مدنی مذاکروں میں آپ کے محبت بھرے الفاظ ان کی مذہبِ اسلام سے محبت کا سبب بن گئے، چنانچہ انہوں نے مکتبۃ المدینہ کے نمبر پر فون کیا اور ذمہ دار اسلامی بھائی سے اسلام قبول کرنے کی خواہش ظاہر کی، ان اسلامی بھائی نے ہاتھوں ہاتھ سب گھر والوں کو کَلِمَۂ طَیِّبَہ پڑھا کر دائرہ اسلام میں داخل کر لیا۔ اسلام قبول کرنے کے بعد جہانگیر عطاری نے آہستہ آہستہ فلم انڈسٹری سے بھی مکمل کنارہ کشی کر کے حرام کمانے سے بھی جان چھڑا لی۔

چار مدنی بہاریں

بابُ المدینہ کراچی کے ایک رہائشی نے رمضان المبارک 2008 کو اسلام قبول کرلیا اور پھر عید کے بعد عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں ہونے والے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں اپنے تأثرات دیتے ہوئے کہا: میں رمضانُ المبارک میں امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مدنی مذاکرے روزانہ سنا کرتا تھا جس کی برکت سے اسلام کی حقانیت میرے دل و دماغ میں روزِ روشن کی طرح عیاں ہوتی چلی گئی، بالآخر میں نے اسلام قبول کرلیا۔

جشنِ غوثِ اعظم کے سلسلے میں 10 ربیعُ الآخر کو فیضانِ مدینہ میں مدنی مذاکرہ تھا۔ ایک شخص جو قادیانی مذہب سے تعلق رکھتا تھا اور اب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ہاتھ پر مذہبِ اسلام قبول کرنے کا خواہش مند تھا لہٰذا

آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے تمام حاضرین اور ناظرین کے سامنے اسے کلمہ پڑھایا اور قادیانیت سے توبہ کروائی اور سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں بیعت بھی کروایا۔ ترغیب دلانے پر اس نو مسلم اسلامی بھائی نے روزانہ رات کو تربیت گاہ آکر بنیادی احکام سیکھنے کی بھی نیت کی۔

ایک بار مدنی مذاکرہ میں اسلامی بھائی پینٹ شرٹ میں ملبوس ایک ایسے کرسچین نوجوان کو لائے جس کا مطالبہ تھا کہ میں بڑے حضرت کے ہاتھ پر ہی مسلمان ہوں گا چنانچہ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے تمام شرکا کے سامنے اسے توبہ کرواکر دائرۂ اسلام میں داخل کیا۔ پھر ان کی خواہش پر امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ان کا اسلامی نام رکھا اور سلسلہ عالیہ قادریہ عطاریہ میں بیعت بھی کیا۔

مدنی مذاکرے میں بلوچستان سے آئے ہوئے ایک نو مسلم نے اپنے تاثرات میں بتایا کہ میں نے کچھ عرصہ پہلے اسلام قبول کیا تھا۔ پھر فیضانِ مدینہ (ڈیرہ مراد جمالی) میں قرآن و حدیث کورس کیا جہاں نماز، وضو، غسل اور دیگر بنیادی باتیں سیکھنے کی سعادت حاصل کی۔ اب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ہاتھ سے عمامہ شریف کا تاج سجانا چاہتا ہوں۔

(2) عوام میں مشہور غلط مسائل کی درستی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! علمِ دین سے دوری کے باعث عوام میں کئی طرح کے غلط مسائل مشہور ہیں مثلاً: (١)... کافر کو بھی کافر نہ کہو حالانکہ قرآنِ پاک میں کافروں کو ”اے کافرو!“ کہہ کر پکارا گیا ہے۔ (٢)... دودھ پیتے بچے کا

www.dawateislami.net

پیشاب پاک ہوتا ہے حالانکہ ایک دن کے بچے کا پیشاب بھی ناپاک ہے۔ (۳)... لڑکی کو دو برس تک اور لڑکے کو ڈھائی برس تک دودھ پلا سکتے ہیں حالانکہ لڑکے کو بھی صرف دو ہی برس تک دودھ پلا سکتے ہیں، اس کے بعد پلانا گناہ ہے، البتہ ڈھائی برس تک دودھ پلانے سے دودھ کا رشتہ بن جائے گا اگرچہ لڑکا ہو یا لڑکی مگر دو برس کے بعد دودھ پلانا گناہ ہی رہے گا۔(۴)... عورت شوہر کا نام لے تو نکاح ٹوٹ جاتا ہے حالانکہ ایسا نہیں ہے۔(۵)... شوہر عورت کے جنازے کو نہ کندھا دے سکتا ہے نہ قبر میں اتار سکتا ہے نہ منہ دیکھ سکتا ہے، حالانکہ شوہر کندھا بھی دے سکتا ہے، منہ بھی دیکھ سکتا ہے اور قبر میں بھی اُتار سکتا ہے البتہ بلاحائل (بغیر موٹے کپڑے وغیرہ کے) چھو نہیں سکتا۔(۶)... اونٹ کو تین جگہ سے ذبح کرنا ہوتا ہے حالانکہ اسے صرف ایک بار نحر کیا جائے گا۔(۷) سَتْر کھلنے سے وُضو جاتا رہتا ہے حالانکہ ایسا نہیں ہے۔(۸)... عقیقہ کا گوشت بچے کے ماں باپ اور دادا دادی، نانا نانی نہ کھائیں حالانکہ یہ بھی کھا سکتے ہیں۔

اَلْغَرَض عوام میں اسی طرح کے بکثرت غلط مسائل مشہور ہیں حالانکہ ان مسائل کو نہ کسی عالم نے لکھا، نہ بیان کیا اور نہ ہی یہ درست ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی مذاکروں میں عوامی غلط فہمیوں پر مبنی مسائل کے متعلق بھی سوالات کیے جاتے ہیں اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ان کے جوابات اس قدر آسان انداز میں ارشاد فرماتے ہیں کہ عوامی غلط فہمیوں کا ازالہ ہو جاتا ہے۔

www.dawateislami.net

(3) حفظانِ صحت کے مدنی پھول

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! علاج سے زیادہ حفظانِ صحت کے طریقوں اور اِحتیاطی تدابیر پر عمل کرنا چاہیے۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی مذاکروں میں کھانے پینے کی اشیا اور دیگر چیزوں کے متعلق مختلف احتیاطیں بیان فرماتے رہتے ہیں۔ مختلف مدنی مذاکروں میں بیان کردہ کچھ مدنی پھول ترمیم واضافے کے ساتھ پیشِ خدمت ہیں:

✿... **صحّت** کے معاملے میں غفلت نہ فرمایئے کہ بسا اوقات معمولی سی خَراش بھی بڑھتے بڑھتے گہرے زخم پھر ناسُور اور بِالآخر موت کا سبب بن سکتی ہے۔ مُشاہَدہ ہے کہ جہاں دوائیں کام نہیں کرتیں وہاں پرہیز کرنے سے حیرت انگیز نتائج بر آمد ہو جاتے ہیں! نیا کپڑا اگر ایک بار بھی دُھل جائے تو پھر اُس کی پہلے جیسی چمک دمک باقی رہتی ہے نہ ہی قیمت۔ (مدنی مذاکرہ، کیسٹ نمبر:۲۵۳)

✿... **کوشش** کر کے شوگر، لپڈ پروفائل وغیرہ ہر تین ماہ کے بعد ٹیسٹ کروایئے بلکہ کبھی کبھی مکمّل چیک اپ بھی کروالینا چاہیے۔ (گھریلو علاج ص ۱۱)

میں بڑے نقصان سے بچ گیا

ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مدنی مذاکرہ کے دوران اپنا طبی ٹیسٹ (لپڈ پروفائل) کروانے کی ترغیب دلائی۔ ان کا بھی ذہن

بنا، لہٰذا انہوں نے بھی ٹیسٹ کروائے تو منفی نتائج آئے۔ فوراً ڈاکٹر سے رجوع کیا۔ اس نے کہا کہ آپ نے بر وقت ٹیسٹ کروالیا اگر تاخیر ہو جاتی تو بہت نقصان ہو جاتا کیونکہ ابھی مرض کی ابتدا ہے اس لئے آپ کو شدت محسوس نہیں ہوئی لیکن آپ نے ٹیسٹ کیوں کروایا؟ انہوں نے بتایا کہ شیخ طریقت، امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مدنی مذاکرے میں ترغیب دلائی تھی۔ ڈاکٹر یہ سن کر بہت متأثر ہوا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

✿... **دواؤں** کے ذَرِیعے علاج سے صحّت پانے کے بعد بدنِ انسانی بھی گویا ''دُھلے ہوئے کپڑے'' کی مانند ہو جاتا ہے۔ لہٰذا مُمکِنہ صورت میں اَدوِیہ کے بجائے غذا سے عِلاج نیز پرہیز کے ذَرِیعے کام چلانا ہی دانِشمندی ہے کہ دواؤں کے مَنفی اثرات بھی ہوتے ہیں۔

نا سمجھ بیمار کو اَمرت بھی زَہر آمیز ہے سچ یہی ہے سو دَوا کی اِک دوا پرہیز ہے

(مدنی مذاکرہ، کیسٹ نمبر ۴۱)

✿... **جو** اپنے بڑھاپے کو سُکھی دیکھنا چاہتا ہے تو اسے چاہئے کہ جوانی سے ہی چینی، میدہ اور چکناہٹ والی اشیا کم استعمال کرے ورنہ یہ اشیا خون میں مختلف بیماریاں پیدا کرتی ہیں جو بالآخر شوگر، فالج اور قلبی امراض کی صورت میں سامنے آتی ہیں۔ (مدنی مذاکرہ، کیسٹ نمبر: ۲۵۳)

✿... **مزید** فرماتے ہیں: کھانے پینے میں میٹھے کا زیادہ استعمال بھی ذیابیطس

(شوگر) کا سبب بنتا ہے، نیز چائے، کولڈ ڈرنک اور آئسکریم وغیرہ معدے میں اُنڈیلتے رہنے والوں کا شوگر سے بچنا بہت مشکل ہے لہٰذا زیادہ میٹھا کھانے سے پرہیز برتنا چاہیے اور روزانہ کم از کم آدھا گھنٹہ پیدل چلنے کی عادت رکھنا بھی شوگر اور دوسرے کئی مہلک امراض سے تحفظ کا ذریعہ ہے۔ وہ لوگ جو بیٹھ کر لکھنے پڑھنے یا دفتری کام کاج کرنے، پیدل چلنے کے بجائے صِرف اسکوٹر یا کار وغیرہ میں سفر کرنے کے عادی ہوتے ہیں تو وہ بہت جلد شوگر اور دیگر مہلک امراض کا شکار ہو سکتے ہیں لہٰذا پرہیز کے ساتھ ساتھ ہلکی پھلکی ورزش کی عادت ہو تو امید ہے کافی بہتری ہو گی۔ (مدنی مذاکرہ، کیسٹ نمبر ۳۸)

❀...**ہمارے معاشرے** میں سگریٹ، پان، گٹکا اور دیگر کئی مُضرِ صحت اشیا کی بہتات ہے۔ نادان لوگ ان اشیا پر ماہانہ ہزاروں روپے خرچ کرتے اور نتیجے میں کینسر جیسے موذی امراض کو گلے لگاتے ہیں۔ ایک ڈاکٹر کے بیان کے مطابق گردے میں 80 فیصد پتھری چھالیا کے سبب ہوتی ہے۔ مَعَاذَ اللّٰہ گردہ ناکارہ ہو جانا یا اس میں کینسر ہو جانا بھی پان گٹکے کے کثرتِ استعمال کے نقصانات میں سے ہے۔ (مدنی مذاکرہ، کیسٹ نمبر ۹۷)

سگریٹ اور پان گٹکا چھوڑ دیا

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لبِ لباب ہے کہ دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں ۱۴۳۶ھ کے سنّت اعتکاف میں ایک دن نمازِ ظہر کے بعد ہونے والے مدنی مذاکرے میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے

www.dawateislami.net

معتکفین کو یہ فرمایا: ”جو مجھ سے محبّت کرتا ہے وہ پان، سگریٹ چھوڑ دے۔“ اللہ پاک نے شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی زبان میں ایسی تاثیر پیدا فرمائی ہے کہ آپ کے پُر تاثیر الفاظ لوگوں کے دلوں میں گھر کر جاتے ہیں چنانچہ ایک معتکف اسلامی بھائی نے کھڑے ہو کر اپنی محبت کا اظہار یوں کیا: ”میں تیس سال سے پان اور سگریٹ کا عادی ہوں۔ آپ کے اس فرمان پر یہ سب چھوڑنے کی نیت کرتا ہوں۔“ وہ اسلامی بھائی بیان کرتے ہیں کہ اگلے سال ۱۴۳۷ھ میں میری اس معتکف اسلامی بھائی سے ملاقات ہوئی تو میرے پوچھنے پر انہوں نے بتایا: میں نے اس دن کے بعد ان چیزوں کو ہاتھ نہیں لگایا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

❀...**رات** دیر تک جاگنا صحت کے لئے نقصان دہ ہو سکتا ہے کہ دنیا کا اصول ”دن کام اور رات آرام“ کا ہے، جب اس اصول کو توڑیں گے تو صحت برباد ہوگی اور نیند کم ہونے کے سبب نفسیاتی امراض کا سامنا بھی ہو سکتا ہے۔ (مدنی مذاکرہ، کیسٹ نمبر: ۲۳۰ ماخوذاً)

❀...**اسی** طرح ایک مدنی مذاکرہ میں قبض کے عارضے کے متعلق سوال کے جواب میں فرمایا: احتیاط کے باوجود بھی اگر کسی کو قبض کا عارضہ لاحق ہو جائے تو وہ گوشت کے بجائے سبزیاں اور پھل کھائے، بالخصوص پکے ہوئے امرود ہاضمے کے لئے بہترین چورن کا کام دیں گے، کچے امرودوں سے پرہیز کرے کہ وہ مزید قبض کا سبب بنتے ہیں۔ ہفتہ میں دو تین بار اسپغول کی بھوسی چار سے پانچ چمچ پانی کے

ساتھ خالی پیٹ کھائیے۔ رات سونے سے آدھا گھنٹہ پہلے کھانا پینا موقوف فرمادیں، نیز جب بھی کھانا کھائیں تو پھر دو گھنٹے کے بعد تک پانی نہ پئیں البتہ کھانے کے دوران پانی پینا مفید ہے۔ (مدنی مذاکرہ، کیسٹ نمبر ۴۳)

❀... **بلغم** اور زکام کے علاج کے سلسلے میں جو فائدہ کشمش نے دیا کسی دوا نے نہیں دیا۔ (مدنی مذاکرہ کیسٹ نمبر ۱۲۴، گلدستہ درود وسلام، ص ۵۵۲)

❀... **خلافِ** معمول نیند کا آنا جگر کی کمزوری پر دال (دلالت کرتا) ہے اور اس کا علاج یہ ہے کہ لیموں والے پانی میں شہد کا ایک چمچ نہار مُنہ استعمال کریں اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہو گا۔ (مدنی مذاکرہ: کیسٹ نمبر ۱۲۴، گلدستہ درود وسلام، ص ۵۵۳)

❀... علاج کیلئے کسی ایک طبیب کو مُستَقِلًا (مُس۔تَ۔قِلًا) مخصوص کر لینا چاہئے، وہ آپ کے طَبعی مِزاج سے واقِف رہے گا تو علاج جلد ہو سکے گا اور مَنفی اثرات کے خطرات بھی کم رہیں گے، ورنہ خواہ مخواہ جدا جدا طبیبوں کے پاس جائیں گے تو وہ نئے نئے نسخے آزمائیں گے، اِس طرح آپ کا پیسہ اور وقت دونوں برباد ہوتے رہیں گے۔ اِسی طرح کتابوں یا لوگوں کے بتائے ہوئے نُسخوں کے مطابق علاج کرنا بھی خطرناک ثابِت ہو سکتا ہے، کہ مَثَل (مَ۔ثَل) مشہور ہے ”نیم حکیم خطرۂ جان۔“ ساتھوں ساتھ یہ بھی خاص تاکید ہے کہ اِس کتاب میں دیا ہوا کوئی بھی نُسخہ اپنے طبیب سے مشورہ کئے بِغیر استِعمال نہ کیا جائے اگرچِہ یہ نُسخہ اُسی بیماری کیلئے ہو جس سے آپ دو چار ہوں۔ اِس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ لوگوں کی طَبعی (طَب۔عی) کیفیات جُدا جُدا ہوتی ہیں، ایک ہی دوا کسی کیلئے آبِ حیات کا کام

www.dawateislami.net

دکھاتی ہے تو کسی کیلئے موت کا پیام لاتی ہے۔ لہٰذا آپ کی جسمانی کیفیات سے واقِف آپ کا مخصوص طبیب ہی بہتر طے کر سکتا ہے کہ آپ کو کون سا نسخہ مُوافِق ہو سکتا ہے اور کون سا نہیں۔ کیوں کہ کتاب میں علاج کے طریقے بیان کرنا اور ہے جبکہ کسی خاص مریض کا علاج کرنا اور۔ (گھریلو علاج ص ٤)

(4) مدنی مذاکرے میں نیت کی بہاریں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی عادتِ مبارکہ ہے کہ روزمرہ کے ہر جائز کام سے پہلے حتی الامکان اچھی اچھی نیتیں کرنے کا خصوصی اہتمام فرماتے ہیں نیز عوام کو بھی اس علم سے روشناس کروانے کے لئے وقتاً فوقتاً مدنی مذاکروں میں آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مختلف کاموں (مثلاً: تلاوت، مسواک کرنے، کھانے پینے، عمامہ باندھنے، رزقِ حلال کمانے، والدین و اہل وعیال پر خرچ کرنے وغیرہ) کی اچھی اچھی نیتیں بیان فرماتے اور مدنی مذاکرے میں شریک اسلامی بھائیوں کو اچھی نیتیں کرنے کی ترغیب دلاتے رہتے ہیں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کوئی بھی نیک و جائز کام کرتے وقت دل میں اچھی نیّت کا حاضِر ہونا ضروری ہے کہ بِغیر نیّت کے کسی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔ چنانچہ حدیثِ پاک میں ہے: ”اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ یعنی اَعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔“ (بخاری، کتاب بدء الوحی، باب کیف کان بدء الوحی۔۔۔الخ، ۱/ ۶، حدیث: ۱)

شارِحِ بخاری حضرتِ علامہ مفتی شریف الحق امجدی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْغَنِی اس حدیث کی شرح میں فرماتے ہیں: حدیث کا یہ مطلب ہوا کہ اعمال کا ثواب نیّت ہی پر

www.dawateislami.net

(موقوف) ہے، بِغیر نیّت کسی ثواب کا اِستحقاق نہیں۔ (نزہۃ القاری، ۱/۲۲۷)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عالِمِ نیّت، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عِلمِ نیت کی طرف توجہ دلانا اور باقاعدگی سے عمل پیرا ہونا آپ کی نمایاں خصوصیات میں سے ہے، آپ عِلمِ نیت میں مہارتِ تامہ رکھتے ہیں۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ثواب بڑھانے اور جائز و مباح کام کو بھی ذریعۂ ثواب بنانے کے لئے روزمرہ کیے جانے والے 72 کاموں سے قبل کی جانے والی ممکنہ نیتیں تحریر فرمادی ہیں، مزید معلومات کے لئے رسالہ ”ثواب بڑھانے کے نسخے“ مطالعہ فرمائیے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(5) فرض علوم سکھانے کا اہتمام

فرض علوم سیکھنے کی فضیلت و اہمیت کا اندازہ سرکارِ دوعالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اس فرمانِ مُعظم سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے، چنانچہ

حضور نبیٔ رَحمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عظمت نشان ہے: جو کوئی اللہ پاک کے فَرائِض کے مُتعَلِّق ایک یا دو یا تین یا چار یا پانچ کلمات سیکھے اور اچّھی طرح یاد کرلے اور پھر لوگوں کو سکھائے تو وہ جنّت میں ضَرور داخِل ہو گا۔ سیِّدُنا ابوہُریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: یہ ارشادِ پاک سننے کے بعد میں کبھی بھی کوئی حدیث نہ بھولا۔ (الترغیب والترھیب، کتاب العلم، الترغیب فی العلم وطلبہ۔۔۔الخ، ۱/۶۹، حدیث: ۱۲۰)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی مذاکروں میں فرض علوم بھی بیان کیے جاتے ہیں،

www.dawateislami.net

آپ بھی مدنی مذاکروں میں شرکت کیجئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے فرضِ علوم سیکھنے کا جذبہ ملے گا نیز علمِ دین کا ڈھیروں ڈھیر خزانہ ہاتھ آئے گا۔ امیرِ اہلِ سنت کے مسائلِ شرعیہ سن کر مدنی ماحول میں آنے کی ایک مدنی بہار پیشِ خدمت ہے چنانچہ

مسئلۂ شرعی سن کر گرویدہ ہوگئے

شَیخُ الحدیث والتفسیر حضرت مفتی ابو صالح محمد قاسم عطاری مُدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی اپنے مدنی ماحول اور علمی شغل سے وابستگی کے متعلق بیان فرماتے ہیں کہ میں نے پہلی مرتبہ ”سردار آباد (فیصل آباد)“ میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی زیارت کی۔ وہ اس طرح کہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ دعوتِ اسلامی کے ذمّہ داران کے ”مَدَنی مشورہ“ میں تشریف لائے تھے۔ مجھے قریب سے آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی زیارت کا بہت شوق تھا چُنانچہ میں ”مَدَنی مشورہ“ شروع ہونے سے پہلے ہی آگے جاکر بیٹھ گیا۔ جب امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ تشریف لائے تو فرمایا: جو پہلے سے آگے آکر بیٹھے، انہوں نے تو صحیح کیا مگر جو کندھے پھلانگتے، دھکّے دیتے ہوئے آگے پہنچے، اُنہوں نے غلط کیا اور مسلمان کو تکلیف پہنچائی لٰہذا وہ توبہ کریں۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی یہ بات سُن کر میں بے حد متأثر ہوا کہ اُنہوں نے آتے ہی شریعت کا بہُت پیارا حُکم سُنا کر ”احترامِ مُسلِم“ کا درس دِیا اور یوں میں اُن کا دل و جان سے گرویدہ ہوگیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

(6) سنتیں اپنانے کی ترغیب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مدنی مذاکروں کے نمایاں اوصاف میں سے یہ بھی ہے کہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نبیِّ کریم، رَءُوفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنتیں اپنانے کی ترغیب دلاتے ہیں۔ سلام جیسی عظیم سنّت جسے آج معاشرے میں ہیلو، ہائے (Hello, Hi) میں بدل دیا گیا ہے، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے مدنی مذاکروں میں اس سنّت پر عمل کا خاص اہتمام فرماتے اور اس کے تلفظ صحیح طور پر ادا کرنے کی ترغیب دلاتے ہیں۔ اسی طرح عمامہ، زلفیں اور مسواک جیسی عظیم سنتوں کے اپنانے کا بھی بھرپور ذہن عطا فرماتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ خوش نصیب اسلامی بھائی شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ترغیب دلانے پر سنتیں اپنانے کی نیتیں کرتے اور گناہوں بھری زندگیوں سے تائب ہو کر شاہراہِ سنّت پر گامزن ہو جاتے ہیں۔ اپنے چہروں کو داڑھی شریف کے نور سے پُرنور کرتے اور سروں پر عماموں کے تاج سجا لیتے ہیں۔ ایسے ہی ایک خوش نصیب کا تذکرہ ملاحظہ کیجئے، چنانچہ

میں اب سدھرنا چاہتا ہوں

23 رمضانُ المبارک ۱۴۳۵ھ کو مدنی مذاکرے کے دوران ایک مدنی گلدستہ دکھایا گیا کہ جس میں **13 رمضان المبارک** ۱۴۳۴ھ (یعنی تقریباً 12 ماہ 10 دن پرانا) ایک منظر تھا۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سنّت کے مطابق لباس پہننے اور

داڑھی سجانے کی ترغیب ارشاد فرما رہے تھے کہ یکایک رکنِ شوریٰ نے ایک کلین شیو، پینٹ شرٹ میں ملبوس، نوجوان کو کھڑا کیا اور بتایا: یہ کہتے ہیں کہ ”میں سدھرنا چاہتا ہوں! ہائے میں نے اپنی عمر کے تیس برس برباد کر دیے۔“ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اس نوجوان کو چند مدنی پھول ارشاد فرمائے۔ انہیں سننے کے بعد وہ ہاتھوں ہاتھ فیضانِ مدینہ سے باہر دکان سے عمامہ شریف، چادر اور سِلا سِلایا مدنی لباس حاصل کر کے پہن کر آ گئے۔ اس مدنی گلدستے کے بعد مدنی تربیت گاہ پر کھڑے ایک نوجوان کو دکھایا گیا کہ جس کی داڑھی آج مکمل ہو گئی تھی اور اس پر رِقّت طاری تھی اور یہ کوئی اور نہیں وہی نوجوان تھا کہ جس نے 12 ماہ 10 دن پہلے سنتوں بھری زندگی گزارنے کی نیّت کی تھی اور آج وہ مقدس اوراق کے شعبے میں رکنِ کابینہ بننے کے ساتھ ساتھ سنت اعتکاف کی برکتیں لوٹ رہا تھا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(7) ظاہری و باطنی اصلاح کا سامان

اسلام میں ظاہری صفائی کے ساتھ ساتھ باطن کو سنوارنے کی زیادہ تاکید ہے چنانچہ حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّ اللہَ لَا یَنْظُرُ اِلٰی اَجْسَادِکُمْ وَلَا اِلٰی صُوَرِکُمْ بَلْ یَنْظُرُ اِلٰی قُلُوْبِکُمْ یعنی اللہ پاک تمہارے جسموں اور چہروں کو نہیں دیکھتا بلکہ وہ تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے۔ (مسلم، کتاب البر والصلۃ، باب تحریم ظلم المسلم، ص ۱۰۶۴، حدیث: ۲۵۴۲)

اس حدیثِ مبارکہ کے تحت حضرت سیّدنا امام محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی

فرماتے ہیں: معلوم ہوا کہ دل رَبُّ الْعالَمین کی نظر کا مقام ہے تو اس شخص پر تعجب ہے جو ظاہری چہرے کا اہتمام کرے، اسے دھوئے، میل کچیل سے ستھرا رکھے تاکہ مخلوق اس کے چہرے کے کسی عیب پر مطلع نہ ہو مگر دل کا اہتمام نہ کرے جو ربُّ الْعالَمین کی نظر کا مقام ہے۔ چاہئے تو یہ تھا کہ دل کو پاکیزہ رکھے، اسے آراستہ کرے اور ستھرا رکھے۔ افسوس کا مقام ہے کہ دل گندگی، پلیدی اور غلاظت سے لبریز ہے مگر جس پر مخلوق کی نظر پڑتی ہے اس کے لئے کوشش ہوتی ہے کہ اس میں کوئی عیب و قباحت نہ پائی جائے۔ (منہاج العابدین، الباب الثالث، الفصل الرابع، القلب، ص ۶۸)

جب دل سُدھر جائے تو تمام اعضا ہی سدھر جاتے ہیں جیساکہ نبیِّ مُکَرَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ نصیحت نشان ہے: بے شک انسانی بدن میں ایک لوتھڑا (یعنی گوشت کا ٹکڑا) ہے، اگر وہ درست ہو جائے تو سارا جسم درست ہو جاتا ہے۔ سُن لو! وہ دل ہے۔ (بخاری، کتاب الایمان، باب فضل من استبراء لدینه، ۱/۳۳، حدیث: ۵۲) **نیز** ایک اور حدیثِ پاک میں ہے: جو اپنے باطن کی اصلاح کرے گا تو اللہ پاک اس کے ظاہر کی اصلاح فرمادے گا۔ (کنز العمال، کتاب الاخلاق، الفصل الثانی، جز: ۳، ۲/۱۳، حدیث: ۵۲۷۳)

المدینۃ العلمیہ کے اسلامی بھائیوں کے تأثرات

المدینۃ العلمیہ کے اسلامی بھائیوں میں سے بعض کے مدنی مذاکرے کے متعلق تاثرات لیے گئے تو ایک مدنی اسلامی بھائی کا کہنا تھا کہ مدنی مذاکرہ کی برکت سے اچھی صحبت میسر آجاتی ہے۔ اپنی کم علمی کا احساس ہوتا ہے اور ضروری علم حاصل کرنے کا جذبہ ملتا ہے۔

www.dawateislami.net

ایک مدنی اسلامی بھائی کا کہنا تھا کہ امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی مذاکرے میں اپنے علم، تنظیمی اور ذاتی تجربات کا نچوڑ بیان کرتے ہیں لہٰذا برسا برس کی کتب بینی سے وہ علم حاصل نہیں ہو سکتا جو مدنی مذاکروں میں شرکت سے ملتا ہے۔

(8) زبان کا قفلِ مدینہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! زبان اللہ پاک کی عطا کردہ نعمتوں میں سے ایک عظیم نعمت ہے۔ اس کے درست استعمال کے ذریعے بندہ اللہ پاک کی بارگاہ میں مقام و مرتبہ حاصل کر سکتا ہے جبکہ غلط استعمال کی صورت میں یہی زبان انسان کو جہنم کی گہرائیوں میں بھی پہنچا سکتی ہے۔ افسوس! فی زمانہ زبان کی حفاظت کا تصور تقریباً مفقود ہو چکا ہے، ہماری اکثرِیَّت کی حالت یہ ہو گئی ہے کہ جو منہ میں آیا بَک دیا حتی کہ بسا اوقات کفریات بھی بک دیتے ہیں مگر اس طرف دھیان ہی نہیں جاتا۔

سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ارشادِ عبرت بُنیاد ہے: بندہ کبھی اللہ پاک کی خوشنودی کی بات کہتا ہے اور اُس کی طرف توجُّہ بھی نہیں کرتا لیکن اللہ پاک اُس (بات) کی وجہ سے اُس کے بہُت سے دَرَجے بُلند کرتا ہے اور کبھی اللہ پاک کی ناراضی کی بات کرتا ہے اور اُس کا خیال بھی نہیں کرتا اور اِس کی وجہ سے جہنَّم میں گرتا ہے۔ (بخاری، کتاب الرقاق، باب حفظ اللسان، ۴/ ۲۴۱، حدیث: ۶۴۷۸) اور ایک رِوایت میں ہے کہ مشرِق و مغرِب کے درمیان میں جو فاصِلہ ہے اُس سے بھی زیادہ فاصِلہ پر جہنَّم میں گرتا ہے۔ (مسند احمد، مسند ابی ھریرۃ، ۳/ ۳۱۹، حدیث: ۸۹۳۱)

بد قسمتی سے اچّھی صحبتیں کمیاب (کَم۔یاب) ہو گئیں! زَبان کی عَدَمِ حفاظت کا دَور دَورہ ہو گیا۔ زبان کا قفلِ مدینہ لگانا یعنی صرف از حد ضروری گفتگو پر اکتفاء کرنا تو کجا، فضولیات بلکہ کفریات تک بولنے میں احتیاط نہیں برتی جاتی۔ ایک تعداد ہے کہ جنہیں کُفرِیَّہ کلمات کی کماحقُّہٗ معلومات بھی نہیں اسی لئے لاعلمی میں کفریہ کلمے بک کر اپنا ایمان برباد کر بیٹھتے ہیں۔ ہر مسلمان کو چاہئے کفریہ کلمات کے بارے میں علم حاصل کرے کیونکہ کُفرِیَّہ کلمات کے مُتعَلِّق علم حاصِل کرنا فرض ہے جیسا کہ فتاویٰ شامی میں ہے: حرام الفاظ اور کُفرِیَّہ کلمات کے مُتعَلِّق علم سیکھنا فرض ہے، اِس زمانے میں یہ سب سے ضَروری اُمُور ہیں۔ (ردالمحتار، مطلب فی فرض الکفایۃ، ۱/۱۰۷)

مدنی مذاکروں کا ایک وصف یہ بھی ہے کہ ان میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه فضول گوئی اور کثرتِ کلام کے نقصانات بیان فرماتے ہیں نیز عوام میں بولے جانے والے کفریہ کلمات کی نشاندہی بھی فرماتے ہیں تاکہ مسلمان ان سے بچ کر اپنے ایمان کی حفاظت کر سکیں چنانچہ ایک مدنی مذاکرے میں ارشاد فرمایا: بد قسمتی سے اب جنّت اور جہنم کے مذاق اور ان کی تحقیر (بے حرمتی) پر مبنی چٹکلے ڈائجسٹوں، ناولوں، میگزینوں اور اخباروں میں بھرے پڑے ہوتے ہیں، عام لوگ انہیں پڑھ کر اپنی بول چال کا حصہ بنا لیتے ہیں اور یوں لاعلمی میں اپنے ایمان کو برباد کر بیٹھتے ہیں مثلاً بعض منچلے ایسے الفاظ کہتے ہوئے ملتے ہیں کہ ”یار جنت میں جا کر کیا کرنا ہے، دوزخ میں چلیں گے وہاں تو فلاں فلاں فلمی ایکٹر بھی ہو گی۔“ مَعَاذَ الله اس جملے میں جنت اور جہنم کی توہین کے ساتھ ساتھ عذابِ الٰہی کو

www.dawateislami.net

ہلکا جاننا بھی پایا جارہا ہے اور یہ تینوں باتیں ہی کفر ہیں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کفریہ کلمات کے بارے میں فرض علم سیکھنے اور ڈھیروں ضروری معلومات پانے کے لئے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مایہ ناز تالیف ”کفریہ کلمات کے بارے میں سوال وجواب“ ضرور ملاحظہ فرمایئے۔

کفریہ اشعار سننے سے توبہ کرلی

ایک اسلامی بھائی اپنی زندگی میں برپا ہونے والے مدنی انقلاب کا تذکرہ کچھ اس طرح کرتے ہیں کہ نیکی کی شاہراہ پر گامزن ہونے اور دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستگی سے پہلے وہ گناہوں کے شیدائی تھے۔ فلمیں ڈرامے دیکھے، گانے باجے سنے بغیر ان کا کوئی دن نہ گزرتا تھا۔ پھر ان کے مدنی ماحول میں آنے کی راہ کچھ یوں ہموار ہوئی کہ ایک دن مدنی چینل پر مدنی مذاکرہ دیکھنے کی سعادت مل گئی۔ گانے باجوں کی تباہ کاریوں اور ان میں بکے جانے والے کفریات اور ان کے عذابات کا بیان سنا تو ان کے جسم کا روآں روآں کانپ اُٹھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہوں نے اسی وقت گانے باجے نہ سننے کا عہد کرلیا اور ہاتھوں ہاتھ اپنے موبائل کے میموری کارڈ میں موجود سارے گانے ختم کردیئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(9) قفلِ مدینہ کی تحریک

ہمارے جسم کے اعضا مثلاً آنکھ، کان، زبان، دل اور پاؤں وغیرہ جو آج ہر اچھے اور برے کام میں ہمارے معاون ہیں، کسی بھی نیکی کے کام پر حوصلہ افزائی یا

www.dawateislami.net

گناہ کے اِرتِکاب پر ملامت کرنے کی بجائے بالکل خاموش رہتے ہوئے ہمیں اپنے تأثرات سے مکمل طور پر محروم رکھتے ہیں لیکن بروزِ قیامت ان اعضاء سے دنیا میں کئے جانے والے اعمال کے بارے میں سوال ہو گا جیسا کہ سورۂ بنی اسرائیل میں ارشاد ہوتا ہے:

اِنَّ السَّمْعَ وَ الْبَصَرَ وَ الْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓىٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـٴُـوْلًا (پ ۱۵، بنی اسرائیل: ۳۶)

ترجمۂ کنزالایمان: بے شک کان اور آنکھ اور دل ان سب سے سوال ہونا ہے۔

اس آیت کے تحت تفسیرِ قرطبی میں ہے کہ ان میں سے ہر ایک سے اس کے استعمال کے بارے میں سوال ہو گا چنانچہ دل سے پوچھا جائے گا کہ اس کے ذریعے کیا سوچا گیا اور کیا اعتقاد رکھا گیا جبکہ آنکھ اور کان سے پوچھا جائے گا تمہارے ذریعے کیا دیکھا اور کیا سنا گیا۔ (تفسیر قرطبی، بنی اسرائیل، تحت الآیۃ: ۵، ۳۶/ ۱۸۸)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی مذاکروں میں ان اعضاء کو گناہوں اور فضولیات سے بچانے کی بھرپور ترغیب دلاتے رہتے ہیں۔ دعوتِ اسلامی کی اصطلاح میں اسے اعضاء کا قفلِ مدینہ کہا جاتا ہے یعنی مدینے کا تالا لگانا۔ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی صدا پر لبیک کہتے ہوئے خوش نصیب مسلمان اعضاء کا قفلِ مدینہ لگا لیتے ہیں۔

مدنی مذاکروں کے متعلق عوامی تأثرات

سنگوٹ (میرپور) کی اسلامی بہن کا بیان ہے کہ میں گانے باجوں کی رَسیا،

www.dawateislami.net

فیشن کی متوالی اور نمازوں سے دور تھی۔ والد محترم کی ترغیب پر میں نے تربیتی کورس میں داخلہ لے لیا جہاں مدنی مذاکرے سننے کی برکت سے دل میں خوفِ خدا پیدا ہوا۔ سابقہ گناہوں سے توبہ کی اور آئندہ زندگی شریعت کے مطابق گزارنے کی پکی نیت کی۔

پٹھے گاؤں تحصیل لالیاں (ضلع چنیوٹ، پنجاب پاکستان) کے 20 سالہ نوجوان کا بیان ہے کہ میں چھوٹی عمر میں غلط دوستوں کی سنگت کے سبب شراب پینے جیسے گناہ کا عادی ہو چکا تھا۔ سگریٹ نوشی کرنا بھی وتیرہ تھا لیکن اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ جلد ہی میری آنکھیں کھل گئی اور گناہوں کی اندھیر وادی سے میں واپس پلٹ گیا جس کا سبب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مدنی مذاکرے اور مدنی چینل پر مبلغینِ دعوتِ اسلامی بالخصوص نگرانِ شوریٰ کے بیانات بنے۔

مرکز الاولیا (لاہور، پاکستان) کے رہائشی اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ مَعَاذَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرا ایک ویڈیو سینٹر تھا جہاں میں بربادیٔ آخرت کا پورا پورا سامان کرتا رہا۔ بالآخر میری اس گناہوں بھری زندگی کا خاتمہ کچھ اس طرح ہوا کہ ایک دن مدنی چینل کے سلسلے "مدنی مذاکرہ" پر نظر پڑی۔ مدنی مذاکرہ دیکھنے کی برکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے اپنی گناہوں بھری زندگی سے توبہ کی اور اپنا ویڈیو سینٹر ہمیشہ کے لیے بند کر دیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

(10) وسوسوں کی کاٹ

مسلمان کے لیے سب سے اہم اور عزیز ترین متاع اس کا ایمان ہے اور سب سے زیادہ اسی کی حفاظت کی ضرورت ہے۔ ہمارے سب سے بڑے دشمن شیطان کا سب سے شدید حملہ ایمان ہی پر ہوتا ہے۔ اس لیے نہایت ضروری ہے کہ ہر مسلمان اپنے ایمان کی حفاظت کی فکر میں لگا رہے اور اللہ پاک سے دعا، سیرت و سنّتِ مصطفےٰ کی اتباع، اولیائے کرام سے وابستگی اور علمائے کرام کی بارگاہ میں حاضری کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنالے۔ شیطان ملعون کبھی توحید و رسالت کے بارے میں وسوسے دلاتا ہے، کبھی عقیدۂ ختم نبوت کو کمزور کرنے کی سازش کرتا ہے اور کبھی شاہراہِ اولیا سے ہٹانے کی کوشش کرتا ہے۔ ایک مسلمان کو شیطان کی ان سازشوں سے بچنے کے لیے ایمانیات و عقائد کے بارے میں معلومات ہونا ازحد ضروری ہے۔

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مدنی مذاکرے بھی ایمان کی حفاظت اور اسلامی عقائد کے بارے میں معلومات کا اہم ذریعہ ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی مذاکروں میں توحید و رسالت، عقیدۂ ختمِ نبوت اور اسلامی عقائد کا بیان مع دلائل کیا جاتا ہے۔ یاد رہے! اسلامی عقائد حق، حق اور حق پر مبنی ہیں لیکن بسا اوقات شیطان وسوسے ڈال کر لوگوں میں غلط فہمیاں پیدا کرتا ہے لہٰذا شیاطین کی پیدا کردہ غلط فہمیوں کے ازالے کے لیے مدنی مذاکروں میں عقائدِ اہلسنّت کے متعلق وقتاً فوقتاً سوالات ہوتے ہیں اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ قراٰن و حدیث، اقوالِ ائمہ اور عقلی دلائل سے مزیّن جوابات عطا فرماتے ہیں۔ جنہیں سن

www.dawateislami.net

کر کئی راہِ مستقیم سے بھٹک جانے والے راہِ ہدایت پا گئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بھابھی بدمذہبیت سے تائب ہو گئیں

عطار نگر واپڈا کالونی (ٹنڈو جام) کی اسلامی بہن کا بیان ہے کہ ان کی بھابھی بدمذہبیت کی طرف مائل تھی۔ یہ ان پر انفرادی کوشش کرتی اور وقتاً فوقتاً مدنی چینل دیکھنے کی ترغیب دلاتی رہتی۔ بالآخر ان کی مسلسل کوشش رنگ لے آئی اور ان کی بھابھی نے ایک بار مدنی چینل چلا ہی دیا۔ پہلی بار میں ہی انہیں مدنی چینل اس قدر پسند آیا کہ اب روزانہ دیکھنے کا معمول بنا لیا۔ کچھ ہی عرصے بعد ان کے جذبات یہ تھے کہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مدنی مذاکرے دیکھنے کی برکت سے حق مجھ پر واضح ہو گیا ہے اور میں عقائدِ اہلسنت پر پختگی سے کاربند ہونے کی نیت کرتی ہوں۔

بدعقیدگی سے توبہ

پاکستان کی ایک اسلامی بہن کے طویل مکتوب میں یہ بھی ہے کہ پہلے پہل وہ بدمذہبی پر (مَعَاذَ اللہ) ایسا جمی ہوئی تھی کہ کوئی انہیں ہلا نہیں سکتا تھا، پیری مریدی کے سخت خلاف تھی مگر مدنی چینل پر امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے بیانات اور مدنی مذاکروں میں انہیں اپنے سوالوں کے جوابات ایک ایک کر کے ملتے چلے گئے، ایسا لگتا تھا کہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ان کے ہر سوال کو جانتے ہیں،

www.dawateislami.net

جب جب جو سوال ان کے ذہن میں پیدا ہوا، کچھ ہی مدت میں مدنی چینل پر امیرِ اہلسنت نے اس سوال کا جواب دے دیا، چنانچہ مدنی چینل دیکھنا ان کا مَعمول بن گیا۔ پھر انہیں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے کا شرف بھی ملا، انہوں نے مدنی ماحول میں رہ کر مدنی کام کرنا سیکھا اور مدنی برقع بھی پہن لیا۔ انہیں شریعت کورس کی معلّمہ اور ڈویژن سطح کی مشاورت کی خادمہ ہونے کی سعادت بھی نصیب ہوئی مدنی ماحول میں رہ کر وہ کچھ ملا جو بیان سے باہر ہے، انہوں نے حلفاً کہا ہے کہ مجھے سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خواب میں ۹ مرتبہ زیارت ہوئی جس میں سے دو مرتبہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بھی رحمتِ عالم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں موجود تھے اور مدنی تاجدار ہم غریبوں کے غمخوار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بہت خوش دکھائی دے رہے تھے تب سے راہِ حق پر ہونے کا ان کا یقین اور مضبوط ہوگیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(11) حلال و حرام کی پہچان کروانے کا انداز

حضرت سیِّدُنا علیُّ المرتضیٰ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دہنے ہاتھ میں ریشم لیا اور بائیں ہاتھ میں سونا، پھر فرمایا کہ یہ دونوں چیزیں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں۔

(ابوداؤد، کتاب اللباس، باب فی الحریر للنساء، ۴/۷۱، حدیث: ۴۰۵۷)

www.dawateislami.net

اس حدیث کے تحت مُفَسِّرِ شَہِیر، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْمَنَّان فرماتے ہیں: مجمع میں لوگوں کے سامنے یہ دو چیزیں ہاتھ میں لیں تا کہ لوگ دیکھ لیں اور یہ دونوں چیزیں خوب واضح ہو جائیں۔ (مراٰۃ المناجیح،۶/ ۱۳۲)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بعض اشیا ایسی ہوتی ہیں جو عوام میں متعارف نہیں ہوتیں اور فقط نام سے ان کی پہچان کرنا مشکل ہوتا ہے تو ان کے احکام بیان کرتے وقت باقاعدہ انہیں دکھا کر شناخت کروانے کے بعد اگر مسئلہ بیان کیا جائے تو سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا بھی مدنی مذاکروں میں یہ انداز دیکھنے میں آیا ہے کہ وہ اشیا جو عوام میں متعارف نہیں ہوتیں تو آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ان کے احکام بیان کرتے وقت باقاعدہ انہیں دکھا کر شناخت کروانے کا اہتمام کرتے ہیں، چنانچہ ایک مرتبہ جانور کے ایسے اجزا جن کے کھانے کی ممانعت کی گئی ہے ان کی شناخت عوام تو کُجا ماہر قصاب کو بھی کم ہی ہو گی۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے جب ان اجزا کے احکام بیان فرمائے تو باقاعدہ ان اجزا کو دکھا کر اس کی شناخت بھی کروائی۔

اگر آپ یہ مدنی مذاکرہ دیکھنا چاہیں تو DVD بنام ”باپا کا مینڈھا“ ویب سائٹ ”www.ilyasqadri.com“ اور میموری کارڈ فیضانِ مدنی مذاکرہ کے ذریعے دیکھ سکتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

(12) چندے اور وقف کے مسائل

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مذہبی و فلاحی کام اکثر چندے ہی پر چلتے ہیں۔ جوں توں کر کے چندہ تو کر لیا جاتا ہے مگر علمِ دین کی کمی کے باعث ایک تعداد ہے جو اِس کے اِستعمال میں شَرعی غلطیاں کر کے گناہوں میں جا پڑتی ہے۔ زکوٰۃ، فطرات اور نفلی صدقات کو بلا کسی امتیاز کے خرچ کیا جاتا ہے حالانکہ صدقاتِ واجبہ یعنی زکوٰۃ، فطرہ اور کَفّارے کے خاص مصارف (یعنی خرچ کرنے کی جگہیں) ہیں جن سے ہٹ کر خرچ کرنے کی صورت میں یہ سرے سے ادا ہی نہیں ہوتے۔ یوں ہی جو چندہ جس مد (یعنی عنوان) میں لیا جائے اسی میں ہی خرچ کرنا لازمی ہے مثلاً مسجد کے لیے لیا ہوا چندہ اگر مدرسے میں لگا دیا تو اس صورت میں تاوان دینا پڑے گا (یعنی پلے سے رقم ادا کرنی پڑے گی)۔

وقف کے مسائل بھی انتہائی نازک ہیں مثلاً مدرسے کے لیے وقف شدہ زمین میں مسجد نہیں بنا سکتے الغرض چندے اور وقف کے اس قدر پیچیدہ اور حساس مسائل ہیں کہ ذرا سی بے توجہی ثواب کے بجائے الٹا گناہ میں پھنسوا سکتی ہے لٰہذا وقف کے متولیوں (انتظام سنبھالنے والوں، نگہبانوں) اور چندہ وصول کرنے والوں کیلئے چندے اور وقف کے متعلق ضَروری مسائل کا سیکھنا فرض ہے اور مساجد وغیرہ سے عام مسلمانوں کا بھی واسطہ پڑتا ہے تو ان کی اشیاو بجلی و پانی کا استعمال وغیرہ کا لحاظ رکھنا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

امامِ مسجد کے تأثرات

میرپور (کشمیر) کے ایک امام صاحب کا کہنا ہے کہ مجھے مدنی مذاکروں سے بہت معلومات حاصل ہوئی۔ بالخصوص ایک مدنی مذاکرے میں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ارشاد فرمایا کہ عورتوں کو اسلام نے حقوق دیے ہیں ورنہ تو پہلے عورت کو عار سمجھا جاتا تھا۔ بیٹی کو پیدا ہوتے ہی زندہ مٹی میں دَبا دیا جاتا لیکن اسلام نے بیٹیوں کو رحمت قرار دے کر انہیں معاشرے میں پناہ دی۔

ممبر مسجد کمیٹی کے تأثرات

ایک مسجد کمیٹی کے ممبر کا کہنا ہے کہ امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی مذاکروں میں وقف املاک اور چندے کے متعلق بھی مسائل بیان فرماتے رہتے ہیں جنہیں سن کر چندے اور وقف میں تصرف کے بہت سے مسائل سیکھنے کو ملتے ہیں اور اس معاملے میں ہونے والی عمومی اغلاط کی نشاندہی ہو جاتی ہے۔

(13) عملی تربیت کا اہتمام کرنا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مسلمانوں کی ایک تعداد ہے کہ نماز جیسے اہم فریضہ سے دور اور گناہِ کبیرہ کی مرتکب ہے، اور جو تھوڑی سی تعداد نماز کا جذبہ رکھتی ہے ان میں سے بھی ایک تعداد ایسی ہے کہ جنہیں نماز پڑھنے کا تو جذبہ ہے لیکن طہارت اور نماز کے ضروری مسائل سیکھنے کا ذہن نہیں ہے۔ اسی وجہ سے طہارت اور نماز میں بے شمار غلطیاں کرتے اور بعض بیچارے تو اپنی عبادات ضائع کر بیٹھتے ہیں۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مدنی مذاکروں میں

www.dawateislami.net

امت کی اس پہلو سے بھی اصلاح کی جاتی ہے چنانچہ امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنے مدنی مذاکروں میں یہ فرض علوم مثلاً وضو، تیمم، نماز کے فرائض و شرائط، حج و عمرہ کے مسائل نہ صرف تفصیل سے بتائے بلکہ ساتھ ساتھ نماز کا عملی طریقہ، وضو اور تیمم کا عملی طریقہ، حج و عمرہ کا طریقہ، احرام باندھ کے طواف و رمل کا طریقہ، رمی کا طریقہ، حاضری روضۂ رسول کا عملی طریقہ وغیرہ وغیرہ بھی سکھایا ہے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان مدنی مذاکروں کے ذریعے لاکھوں مسلمانوں کی اصلاح ہوئی۔ اگر آپ یہ مدنی مذاکرے دیکھنا چاہیں تو اس کے لیے ویب سائٹ www.ilyasqadri.com، نیز میموری کارڈ فیضانِ مدنی مذاکرہ کے ذریعے دیکھ سکتے ہیں۔ آپ سے مدنی التجا ہے کہ ان فرائض علوم کو سیکھنے کے لیے یہ مدنی مذاکرے ضرور دیکھئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(14) گفتار کی بہاریں

مصطفٰے جانِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ارشاد فرماتے ہیں: اُمِرْنَا اَنْ نُّکَلِّمَ النَّاسَ عَلٰی قَدْرِ عُقُوْلِھِمْ یعنی ہم کو حکم دیا گیا کہ ہم لوگوں سے ان کی عقلوں کے مطابق کلام (گفتگو) کریں۔ (جمع الجوامع للسیوطی، حرف الھمزۃ، ٢/١٢٢، حدیث:٤٦٦٧)

ایک اور حدیث پاک میں ہے: اِیَّاکَ وَمَا یَسُوْءُ الْاُذُنَ یعنی بچ اس بات سے جو کان کو بری لگے۔ (کشف الخفاء، حرف الھمزۃ، ١/٢٤٧، رقم:٨٦٦)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ان احادیثِ کریمہ سے پتا چلا کہ گفتگو کا انداز

www.dawateislami.net

عام فہم اور آسان ہونا چاہئے نیز ہر ایسی گفتگو اور موضوع سے بچنا چاہیے جو انتشار و اختلاف کا باعث بنے (یعنی جس کے سبب لوگوں کو اعتراض کرنے کا موقع ملے)۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے بیانات اور مدنی مذاکروں میں ان روایات پر عمل فرماتے ہوئے نہایت ہی آسان اور عام فہم انداز اپناتے ہیں چنانچہ ایک مثال ملاحظہ فرمائیے:

کنیت، لقب، عرفیت کا آسان بیان

سوال: کنیت، لقب اور عرفیت میں کیا فرق ہے؟ اس کی وضاحت فرما دیجئے۔

جواب: کنیت، لقب اور عرفیت تینوں الگ الگ الفاظ ہیں۔ کنیت لفظِ ”ابو“ کے ساتھ رکھی جاتی ہے، یہ بیٹے کے نام سے بھی رکھی جاتی ہے اور کسی بھی اچھی چیز کی نسبت سے بھی رکھ لیتے ہیں، جیسے میں ہوں ابو بلال، بلال کا باپ، میرے بیٹے کا نام بلال ہے اور کسی اچھی چیز سے کنیت رکھنے کی مثال جیسے ”ابو الاسلام“ یعنی اسلام والا۔

لقب عام طور پر بندہ خود نہیں رکھتا، اس کے کارناموں کی وجہ سے لوگ اسے لقب دیتے ہیں جیسا کہ اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت، رہبرِ شریعت، حامیِ سنت، ماحیِ بدعت، یہ سب القابات ہیں جو کہ علما و عوام نے اعلیٰ حضرت شاہ امام اَحمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کو ان کی دینی خدمات پر دیئے ہیں۔

عرفیت یہ کہ کسی نام یا لقب سے شہرت ہو جاتی ہے جیسے حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے نام کے بجائے کنیت ”ابو بکر“ سے مشہور ہیں۔ وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم

www.dawateislami.net

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ مدنی مذاکروں میں وعظ و نصیحت پر مبنی اشعار بھی پڑھتے ہیں مثلاً

ہے فلاح و کامرانی نرمی وآسانی میں ہر بنا کام بگڑ جاتا ہے نادانی میں

فکرِ آخرت اور دنیا کی بے ثباتی کا ذہن دیتے ہوئے آپ اکثر یہ اشعار پڑھتے ہیں:

جہاں میں ہیں عبرت کے ہر سُو نمونے مگر تجھ کو اندھا کیا رنگ و بو نے
کبھی غور سے بھی یہ دیکھا ہے تو نے جو آباد تھے وہ مکاں اب ہیں سونے
جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے
ملے خاک میں اہلِ شاں کیسے کیسے مکیں ہو گئے لا مکاں کیسے کیسے
ہوئے نامور بے نشاں کیسے کیسے زمیں کھا گئی نوجواں کیسے کیسے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

جامعۃُ المدینہ کے طلبا کے تأثرات

جامعۃُ المدینہ فیضانِ مدینہ (گوجرانوالہ، پنجاب پاکستان) کے دورۂ حدیث کے بعض اسلامی بھائیوں سے فیضانِ مدنی مذاکرہ کے **متعلق** تاثرات لیے گئے تو ایک اسلامی بھائی کا کہنا تھا کہ امیر اہل سنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اپنے مدنی مذاکروں میں سوشل میڈیا سے بچنے کی ترغیب دلاتے رہتے ہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس ترغیب پر لبیک کہنے کی برکت سے میں سوشل میڈیا کی تباہ کاری اور وقت کی بربادی سے بچا ہوا ہوں۔

ایک طالبِ علم کا کہنا تھا کہ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے مدنی مذاکروں میں شرکت کا کافی عرصہ سے معمول ہے جس کی برکت سے کثیر معلومات حاصل ہوئیں نیز امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے وسعتِ مطالعہ کو دیکھ کر میرا بھی

www.dawateislami.net

مطالعہ کرنے کا ذہن بنا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب اکثر وقت دینی کتب کی ورق گردانی (یعنی مطالعے) میں گزرتا ہے۔

(15) ادبی اور اِعراب کی غلطیوں کی نشاندہی

لغت اللہ پاک کا ایسا عطیہ ہے جس کی بدولت انسان اپنے خیالات و احساسات دوسروں تک پہنچاتا ہے اور دیگر انسانوں کے افکار و تجربات سے فائدہ بھی حاصل کرتا ہے۔ لغت ہی کی بدولت گفتگو اور تحریر میں پائی جانے والی لفظی غلطیوں کی اصلاح کی جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ موجودہ دور میں اسے بہت اہمیت حاصل ہے۔

مدنی مذاکروں میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ جہاں شریعت و طریقت اور آدابِ معیشت و معاشرت کے متعلق رہنمائی فرماتے ہیں وہیں ادبی اغلاط اور جملوں کی تصحیح اور نماز کے اذکار (سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم، سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وغیرہ) کی اصلاح بھی امیرِ اہلسنّت کے مدنی مذاکروں کا حصہ ہے۔ مدنی مذاکروں میں ایسی ایسی ادبی اغلاط کی نشاندہی ہوتی ہے کہ جن کی طرف عوام تو کُجا خواص کی بھی توجہ نہیں ہوتی، اور تو اور لفظِ غَلَط کو بھی ہماری اکثریت غَلْط پڑھتی تھی یعنی لام کے جزم کے ساتھ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مسلسل کاوشوں اور ادبی اغلاط کی بار بار نشاندہی کرنے کی وجہ سے اب ان میں کافی کمی دیکھنے میں آئی ہے۔ مثلاً

عوام میں مشہور تلفظ	صحیح تلفظ
سَلَامُ عَلَیْکُمْ	اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ
اَللّٰہُ اَکْبَارُ، اَللّٰہُ اَکْبَرَ، اللّٰہُ اَکْبَر	اَللّٰہُ اَکْبَرُ

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَا   سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہ

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَزِیْم   سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(16) شرعی و فقہی معاملات میں حکمِ شریعت کا پاس اور احتیاطیں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! علمِ دین اللہ پاک کی بہت بڑی نعمت ہے۔ صاحبِ علم کو ہر جاہ و مرتبہ اور ہر شرف پر فوقیت و فضیلت حاصل ہے۔ فطری بات ہے کہ جس کے پاس جتنی بڑی نعمت ہوتی ہے، اسے اتنا ہی زیادہ شیطانی حملوں کا خطرہ ہوتا ہے۔ جس کے پاس علم جیسی دولت ہو اس کے غرور، تکبر، ریاکاری، حُبِّ جاہ، اپنے موقف کی برتری، انانیت جیسے شیطانی واروں سے بہت خطرہ ہوتا ہے۔ جب سلام کرنے اور پوچھنے والے چند احباب ہو جائیں تو نامعلوم بات پر "لَاۤ اَعْلَمُ یعنی میں نہیں جانتا" کہنا بہت دشوار محسوس ہوتا ہے۔ لیکن اگر دامنِ اَسلاف ہاتھ میں ہو، سیرتِ اَسلاف پر عمل ہو تو شیطان کے یہ حملے حق گوئی کی راہ میں قطعاً رکاوٹ نہیں بن سکتے۔ شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ یادگارِ اَسلاف شخصیت ہیں۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مدنی مذاکروں میں سیرتِ اسلاف ظاہری آنکھوں سے دیکھنے کو ملتی ہے چنانچہ

مستقل مدنی مذاکرے دیکھنے والے کثیر عاشقانِ رسول اس بات کے مُعْتَرِف ہوں گے کہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کبھی بھی اٹکل پچو سے کام نہیں لیتے، آئیں بائیں شائیں کی بجائے برملا "وَاللّٰہُ اَعْلَم (اللہ زیادہ جاننے والا ہے) یا لَاۤ اَدْرِی (مجھے

نہیں معلوم) ”فرما کر اس حدیثِ پاک پر عمل فرماتے ہیں چنانچہ

حضرت سیِّدنا عبدُاللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ نبیِّ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! جو کوئی کچھ جانتا ہو تو بیان کردے اور جو نہ جانتا ہو تو وہ کہہ دے ”اَللہُ اَعلَمُ“ یعنی اللہ زیادہ جاننے والا ہے کیونکہ علم یہی ہے جسے تم نہ جانو تو کہہ دو! ”اَللہُ اَعلَمُ“ یعنی اللہ زیادہ جاننے والا ہے۔ (بخاری، کتاب التفسیر، باب وما انا من المتکلفین، ۳/۳۱۳، حدیث: ۴۸۰۹)

آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مدنی مذاکروں میں دیکھا گیا ہے کہ آپ مسائل شرعیہ میں اعلیٰ حضرت، امام اہلسنّت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن کے موقف کو ہی ترجیح دیتے ہیں۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ برملا فرماتے ہیں: اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے اَقْوال پر ہماری عُقُول قربان (یعنی جہاں اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت فرمادیں کہ میں یہ کہتا ہوں یا میرے نزدیک شرعی مسئلہ اس طرح ہے تو اس پر ہمیں سوچنا نہیں بلکہ عمل کرنا ہے)۔ ایک جگہ فرمایا: اعلیٰ حضرت کا اَقْوال ہمیں قبول۔

اعلیٰ حضرت، امام اہلسنّت عَلَیْہِ رَحمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت فرماتے ہیں: اگر عالم سے اتفاقاً سہو واقع ہو اور اس نے اپنی طرف سے بے احتیاطی نہ کی اور غلط جواب صادر ہوا تو مواخذہ نہیں مگر فرض ہے کہ مطلع ہوتے ہی فوراً اپنی خطا ظاہر کرے۔

(فتاویٰ رضویہ، ۲۳/ ۷۱۲)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی مذاکروں میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اس مدنی پھول پر ایک سو بارہ فیصد عمل پیرا نظر آتے ہیں چنانچہ احتیاط کا تو یہ عالَم ہے کہ دار

www.dawateislami.net

الافتاء اہلسنّت کے علماء و مفتیانِ کرام کی بھی مدنی مذاکروں میں شرکت ہوتی ہے تاکہ یہ بھی مدنی پھول دے سکیں اور اس کے ساتھ ساتھ گاہے گاہے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی مذاکرے کی ابتدا میں ہی فرما دیتے ہیں: اگر مجھے بھول کرتا پائیں تو فوراً میری اصلاح فرما دیں۔ مجھے اپنے موقف پر بلاوجہ اڑتا ہوا نہیں، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ شکریہ کے ساتھ رجوع کرتا ہوا پائیں گے۔" اور اگر کبھی کوئی غلطی ہو جائے تو امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نہ صرف ہاتھوں ہاتھ رجوع فرماتے ہیں بلکہ باقاعدہ اس کی تشہیر بھی کرتے ہیں تاکہ درست مسئلہ ہر ایک تک پہنچ سکے۔ نیز آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی عادتِ کریمہ ہے کہ اکثر اوقات عوام الناس کو اپنے شرعی مسائل کی رہنمائی کے لیے مفتیانِ کرام اور دارالافتا اہلسنّت کی طرف رجوع کرنے کی نصیحت فرماتے ہیں۔

(17) اسراف سے بچنے کے متعلق مدنی پھول

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے معاشرے میں بے بَرَکتی اور تنگدستی کا رونا عام ہے۔ مگر اس کے اسباب کی طرف کسی کی توجہ نہیں، کیا بعید کہ یہ اللہ پاک کی عطا کی ہوئی نعمتوں کی بے حرمتی کی سزا ہو کیونکہ آج کل رِزْق کی بے قدری اور بے حرمتی سے شاید ہی کوئی گھر خالی ہو، بنگلے میں رہنے والے اَرَبْ پَتِی سے لے کر جھونپڑی میں رہنے والے مزدور تک ہر ایک اس بے احتیاطی کا شکار نظر آتا ہے، شادی بیاہ اور دیگر تقریبات میں ٹیبلوں، دستر خوانوں اور دریوں پر بے دردی کے ساتھ کھانا گرایا جاتا ہے، یاد رکھیئے! پارہ ٨ سورۃُ الاَعراف آیت نمبر ۳۱ میں اللہُ

www.dawateislami.net

ربُّ العٰلمین کا فرمانِ عالیشان ہے:

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ (پ۸ الاعراف: ۳۱)

ترجمۂ کنزالایمان: کھاؤ اور پیو اور حد سے نہ بڑھو، بے شک حد سے بڑھنے والے اسے پسند نہیں۔

سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ باقرینہ ہے: "کھاؤ، پیو، پہنو اور صدقہ کرو مگر اس میں اسراف ہو اور نہ ہی تکبر ہو۔"

(مصنف ابن ابی شیبة، کتاب اللباس، باب من قال البس ماشئت . . . الخ، ۳٦/٦، حدیث: ۱)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **مدنی مذاکروں** میں اسراف سے بچنے کے لیے مختلف مدنی پھول ارشاد فرماتے رہتے ہیں۔ کچھ مدنی پھول ترمیم واضافے کے ساتھ پیشِ خدمت ہیں:

پھل رب تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہیں لیکن اب دیگر نعمتوں کی طرح پھلوں کو بھی بہت ضائع کیا جاتا ہے جیسے امرود اور سیب وغیرہ کی ڈنٹھل الگ کرنے کے بجائے اوپر سے پورا ٹکڑا ہی کاٹ کر پھینک دیتے ہیں حالانکہ چھری کی نوک سے یا ہاتھ سے کھینچ کر اس کو نکال کر باقی حصے کو کھایا جاسکتا ہے۔ یوں ہی پھل کا معمولی حصہ داغدار ہونے کے سبب سارا پھل پھینکنے کے بجائے اُتنا حصہ الگ کرلیا جائے تو اسراف سے بچا جاسکتا ہے۔ (مدنی مذاکرہ، کیسٹ نمبر ۷۳)

برتن دھونے میں بھی لوگ بہت پانی ضائع کرتے ہیں، لہٰذا ہمیں اللہ پاک کی نعمت کی قدر کرتے ہوئے اسے ضائع ہونے سے بچانا چاہیے اور برتن یا کپڑے دھونے کا وہ طریقہ استعمال کرنا چاہیے جس میں پانی کم سے کم خرچ ہو، زیادہ پانی خرچ

www.dawateislami.net

کرنے کی اجازت تو وضو جیسی عبادت میں بھی نہیں چہ جائیکہ دیگر کاموں میں ہو۔ (مدنی مذاکرہ، کیسٹ نمبر ۳۷)

آم کو دھونے کے لیے پانی میں کچھ دیر بھگو کر رکھا جائے تو زیادہ بہتر ہے کہ اس طرح آم کی گرمی بھی معتدل ہو جائے گی اور صفائی میں بھی پانی کم خرچ ہو گا۔ (مدنی مذاکرہ، کیسٹ نمبر ۳۷)

جماعت ختم ہونے کے بعد تنہا نماز پڑھنے والا مسجد کے پنکھے اور بتیاں وہاں کے عرف اور معمول کے مطابق استعمال کر سکتا ہے۔ بجلی کے بلوں کی ادائیگی عموماً مسجد کے چندے سے کی جاتی ہے لہٰذا پنکھے چلانے اور بتیاں جلانے میں بہت زیادہ احتیاط سے کام لینا چاہیے، ایسا نہ ہو کہ ہر نمازی الگ پنکھا چلائے کھڑا ہو۔ جہاں ایک پنکھے سے کام چل سکتا ہو تو وہاں خواہ مخواہ دو یا تین پنکھے چلانا مالِ وقف کو ضائع کرنا ہے، جس کی شرعاً اجازت نہیں۔ (مدنی مذاکرہ، کیسٹ نمبر ۴۸-۴۸-۳۸)

دیگ میں کچھ نا کچھ شوربہ اور غذائی اجناس بچ جاتے ہیں۔ ان غذائی اَجناس کو بھی انتہائی احتیاط کے ساتھ استعمال میں لائیے۔ (مدنی مذاکرہ، کیسٹ نمبر ۹۱-۳۷)

سَر کا مسح کرتے ہوئے ٹونٹی کھلی چھوڑ دینا یا ادھوری بند کرنا کہ پانی ٹپکتا رہے، سراسر پانی کا اسراف اور گناہ ہے جس سے ہر ایک کو بچنا ضروری ہے۔ (مدنی مذاکرہ، کیسٹ نمبر ۱۱)

اسی طرح امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بجلی کی بچت کے حوالے سے بھی مدنی پھول ارشاد فرماتے ہیں، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے بچت و احتیاط کے مدنی

پھولوں کا ثمرہ ملاحظہ فرمائیے، چنانچہ

سوڈان میں تجارتی غرض سے جانے والے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ جہاں میری رہائش تھی وہاں بجلی سستی ہونے کی وجہ سے بے جا استعمال تھا۔ ماہانہ 100 جنیہ کا بِل آتا، اتفاق سے کچھ اسلامی بھائیوں کی رفاقت ملی اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ بجلی کی احتیاطوں کے مدنی پھولوں پر عمل کرنے کا سلسلہ ہوا، صرف ایک ماہ میں بجلی کا بل 100 سے 50 جنیہ ہوگیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(18) فرض اور نفلی روزے رکھنے کی ترغیب دلانا

ہمارے اَسلاف نفلی روزوں سے بہت مَحَبَّت رکھتے تھے۔ یہاں تک کہ بصرہ شریف کے ایک پورے مَحَلّے کا ہر مسلمان روز ہی روزہ رکھا کرتا چنانچہ مروی ہے کہ حضرتِ سیِّدُنا مالِک بن دینار عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْغَفَّار نے چالیس سال کے دَوران کبھی کھجور نہیں کھائی۔ چالیس برس بعد آپ کو کھجور کھانے کی خوب خواہش ہوئی تو نَفْس کُشی کے لئے مسلسل آٹھ دن روزے رکھے۔ پھر کھجوریں خرید کر دن کے وقت بصرہ شریف کے ایک مَحَلّے کی مسجِد میں داخل ہوئے ابھی کھانے کیلئے کھجوریں نکالی ہی تھیں کہ ایک بچّہ چِلّا اُٹھا: ابّا جان! مسجِد میں یہودی آگیا ہے! اُس کے والِد صاحِب یہودی کا نام سُن کر ہاتھ میں ڈنڈا لئے چڑھ دوڑے مگر آتے ہی آپ رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو پہچان لیا اور معذِرت کرتے ہوئے عَرض کی: حُضُور! بات دراصل یہ ہے کہ ہمارے مَحَلّے میں سارے مسلمان روزہ رکھتے ہیں، یہودیوں کے عِلاوہ دن کے

وقت یہاں کوئی نہیں کھاتا، اِسی لئے بچّے کو آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے یہودی ہونے کا شُبہ گزرا۔ برائے کرم! آپ اس کی خطا مُعاف فرمادیجئے۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے عالَمِ جوش میں فرمایا: بچّوں کی زبان ”غَیبی زَبان“ ہوتی ہے۔ پھر قَسم کھائی کہ اب کبھی کَھجور کھانے کا نام نہ لوں گا۔ (تذکرۃ الاولیاء، حصّہ اوّل، ص ۵۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

آج کل فوڈ کلچر کا دور ہے۔ کھاؤ پیو اور جان بناؤ کے نعرے کو ہی مقصدِ حیات سمجھ رکھا ہے۔ ہوٹلنگ، باربی کیو کے نام پر طرح طرح کی مرغن غذائیں پیٹ میں انڈیلی جاتی ہیں۔ نفلی روزے رکھنا تو کجا، یہاں رمضان المبارک کے فرض روزے بلا عذر شرعی چھوڑ دیے جاتے ہیں حالانکہ احادیثِ مبارکہ میں نفلی روزوں کے بہت فضائل بیان ہوئے ہیں چنانچہ تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جس نے ثواب کی اُمّید رکھتے ہوئے ایک نَفْل روزہ رکھا اللہ پاک اُسے دوزخ سے چالیس ۴۰ سال کی مسافت دُور فرمادے گا۔

(کنز العمال، کتاب الصوم، الباب الثانی فی صوم النفل، جزء: ۸، ۴/۲۵۵، حدیث: ۲۴۱۴۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نفلی روزوں کے شیدائی ہیں۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے شب و روز کا قریب سے مشاہدہ کرنے والے اسلامی بھائی اس بات کو بخوبی جانتے ہیں کہ اَیَّامِ مَنْہِیَّہ (سال کے وہ پانچ دن جن میں روزہ حرام ہے) کے علاوہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ تقریباً سارا سال ہی روزوں کا اہتمام فرماتے ہیں (اگر ان پانچ دنوں کے علاوہ بعض ایام کے روزے چھوڑتے بھی ہیں تو اس سے مقصود

www.dawateislami.net

مکروہِ تنزیہی سے بچنا ہوتا ہے۔)[1] اور یہ سلسلہ آپ کا برسا برس سے ہے چنانچہ ایک مدنی مذاکرے میں آپ سے سوال ہوا: حضور! دیکھا گیا ہے کہ آپ خود بھی نفلی روزے رکھتے اور دوسروں کو بھی ان کی ترغیب دلاتے رہتے ہیں تو یہ ارشاد فرمائیے کہ آپ کا نفلی روزے رکھنے کا ذہن کیسے بنا؟

ارشاد: دعوتِ اسلامی کی شروعات سے پہلے یا پھر دعوتِ اسلامی کے اَوائل (یعنی شروع کے دنوں) کی بات ہے کہ ایک مرتبہ کسی اسلامی بھائی نے مجھے بتایا کہ آج فلاں مقام پر ایک ایسے بزرگ تشریف لا رہے ہیں جو زبردست عاشقِ رسول ہیں، وہ ہر پیر شریف کو روزہ رکھتے ہیں۔ یہ سن کر میرا بھی نفل روزے رکھنے کا ذہن بنا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ترغیب دلاتے رہنے پر عاشقانِ رسول نے گویا کہ نفلی روزوں کی تحریک چلا دی ہے۔ کتنے ہی خوش نصیب اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں فرض روزوں کی پابندی کے ساتھ ساتھ، اَیّامِ مَنْہِیَّہ (یعنی وہ دن جن میں روزہ رکھنا شرعاً منع ہے) کے علاوہ تقریباً بارہ ماہ اور بعض رجب شعبان اور دیگر بابرکت ایام میں نفلی روزوں کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پیر شریف کا روزہ رکھنے والوں کی تعداد تو بہت زیادہ ہے۔

آپ بھی اپنے دل میں فرض روزوں کی اہمیت اُجاگر کرنے اور نفلی روزوں کی برکات پانے کے لیے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے، نیز ہر ماہ

1...... فقہائے کرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ السَّلَام فرماتے ہیں: سارا سال روزے رکھنا مکروہِ تنزیہی ہے۔ (دُرِّمختار، کتاب الصوم، ۳/۳۹۱)

www.dawateislami.net

تین دن کے مدنی قافلے میں سفر کو اپنا معمول بنالیجئے۔

نفل روزوں کی تحریک کے متعلق عوامی تأثرات

مرکز الاولیا حنفی کابینہ کے ایک اسلامی بھائی کا کہنا تھا کہ 2014 کے رمضان المبارک میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے نفل روزوں کی تحریک کا آغاز فرمایا تو میں بھی اس تحریک میں شامل ہو گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ جب سے 2018 تک ممتاز کیفیت یعنی ایک دن چھوڑ کر ایک دن روزہ رکھنے کی سعادت مل رہی ہے۔ روزوں کی برکت سے جہاں عبادت میں ذوق و شوق اور یکسوئی نصیب ہوئی وہیں صحت کے فوائد بھی ملے مثلاً پہلے میری شوگر بڑھی رہتی تھی وہ نارمل ہو گئی۔ یورک ایسڈ بڑھ گیا تھا جو روزوں کی برکت سے نارمل ہو گیا۔

مرکز الاولیا زنجانی کابینہ کے ڈویژن مدنی انعامات کے ذمہ دار کا کہنا تھا کہ 2001 میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ساتھ چل مدینہ کی سعادت حاصل ہوئی۔ شیخِ طریقت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی صحبت کی برکت سے نفلی روزوں کا ذہن بنا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تقریباً 17 سال سے پانچ ممنوعہ روزوں کے علاوہ سارا سال ہی روزے رکھنے کی سعادت مل رہی ہے۔ نفل روزے رکھنے کی برکت سے جہاں روحانی فوائد ملے وہیں صحت اس قدر بحال رہی کہ 17 سال میں ایک بھی ڈیوٹی سے چھٹی نہیں ہوئی۔ گھر میں بھی نفلی روزوں کا ذہن ہے، میرا 14 سال کا مدنی منّا اور بچوں کی امی بھی گاہے بگاہے نفل روزوں کی سعادت پاتے ہیں۔

لانڈھی بابُ المدینہ کراچی کے ایک اسلامی بھائی کا کہنا ہے کہ نفلی روزوں

www.dawateislami.net

کی تو کیا ہی بات ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ نفلی روزے رکھنے کی برکت سے دل میں روحانیت پیدا ہو رہی ہے۔ ذکر و درود اور دینی کتب کے مطالعے کی طرف ذہن مائل ہو رہا ہے۔ گناہوں سے بیزاری دل میں پیدا ہو رہی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(19) ردِّ بدعات و منکرات اور خاص مواقع پر مدنی مذاکروں کا اہتمام

مدنی مذاکرے میں معاشرے میں پائی جانے والی ناجائز رسومات اور خلافِ شرع بدعات کی بھی مذمت کی جاتی ہے مثلاً مُحرمُ الحرام، صفرُ المظفَّر اور دیگر مہینوں میں جو توہمات (یعنی باطل خیالات، سوچیں) عورتوں میں پائی جاتیں ہیں یا جشنِ ولادت جیسے نیکی کے کام کے موقع پر کچھ بے علم اپنی طرف سے خلافِ شرع کام کرتے ہیں مثلاً عورتوں کا بے پردہ نکلنا وغیرہ، اسی طرح رجب کے کونڈوں کی جائز نیاز میں اپنی طرف سے حدود و قیود لگانا (کہ یہ نیاز گھر سے باہر نہ جائے، مٹی کے کونڈوں میں ہی ہو، اُلٹی سیدھی کہانیاں پڑھنا وغیرہ)، بزرگوں کی بازار میں ملنے والی خود ساختہ تصاویر حصولِ برکت کے لیے لگانا، بسنت، نیو ائیر نائٹ اور جشنِ آزادی وغیرہ مواقع پر ناجائز و حرام اور لہو ولعب (یعنی کھیل کود) کے کام کرنا، پتنگ بازی کرنا، موٹر سائیکل کی ریس لگانا اور ون ویلنگ کرنا، سائلنسر نکال کر تیز آواز کے ذریعے مسلمانوں کو تنگ کرنا وغیرہ وغیرہ باتوں کی روک تھام کی جاتی ہے۔

مزارات پر جانا یقیناً باعثِ سعادت ہے مگر فی زمانہ اعراسِ بزرگانِ دین میں بعض جاہلوں نے بہت سے غلط رسم و رواج داخل کر دیئے ہیں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مذکورہ فضولیات کسی مسلمان کے شایانِ شان نہیں۔ مگر افسوس کہ علمِ دین اور صحبتِ علما سے دوری کے باعث یہ خرافات پھیلتی ہی چلی جارہی ہیں۔ مدنی مذاکروں کے انعقاد کے حوالے سے یہ بھی ایک اہم خوبی ہے کہ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ان مواقع پر ہونے والے مدنی مذاکروں میں ان برائیوں سے بچنے کے مدنی پھول بیان فرماتے ہیں چنانچہ محرم الحرام میں فضائلِ اہل بیت و صحابۂ کرام، شہدائے کربلا اور بالخصوص حسنین کریمین رِضْوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کے فضائل و مناقب، سیرت و شہادت کے موضوع پر ۱۰ سے ۱۱ دن مسلسل مدنی مذاکرے، ربیع الاوّل شریف میں سرکارِ دوعالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت باسعادت، فضائل و کمالات اور سیرت طیبہ کے بیان میں مسلسل ۱۲ سے ۱۳ مدنی مذاکرے، ربیع الآخر میں سرکارِ بغداد حضورِ غوث پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی مقدس نسبت سے مسلسل ۱۱ سے ۱۲ مدنی مذاکرے، شبِ معراج، شبِ براءت خصوصی مدنی مذاکرہ، رمضانُ المبارک میں پوراماہ دو وقت (بعد عصر اور بعد تراویح مدنی مذاکرہ)، ذوالحجہ کی ابتدائی ۱۰ سے ۱۱ راتوں اور بقر عید کے ایام میں خصوصیت کے ساتھ مدنی مذاکروں کا اہتمام ہوتا ہے۔ ان مدنی مذاکروں میں ان خرافات کا رَدّ کیا جاتا ہے اور نوجوانوں کو انفرادی کوشش کرکے مدنی مذاکرے میں شرکت کروائی جاتی ہے تاکہ وہ خرافات و فضولیات اور گناہوں میں مبتلا ہونے سے بچ سکیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کوششیں رنگ بھی لاتی ہیں چنانچہ

www.dawateislami.net

نیو ایئر نائٹ پر موصول ہونے والے پیغامات

دبئی سے پیغام موصول ہوا: آج کی رات سیون اسٹار ہوٹل میں گزارنے کا ارادہ تھا، جس پر تقریباً تقریباً 2لاکھ روپے (پاکستانی کرنسی کے مطابق) خرچ آنا تھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی چینل دیکھنے کا اتفاق ہوا، توبہ کی اور ارادہ ترک کر دیا۔

میں نے تین ہزار روپے کا بارود لے لیا تھا لیکن مدنی مذاکرہ کی برکت سے میں نے آتش بازی سے توبہ کی اور آئندہ کبھی بھی نہیں کروں گا۔

یوگنڈا، کمپالہ سے ایک اسلامی بھائی کا پیغام: میں نے نیو ایئر پارٹی منانے کا پورا پلان کیا ہوا تھا اور کچھ بارود بھی خرید رکھا تھا، لیکن مدنی چینل پر مدنی مذاکرہ دیکھنے کی برکت سے میں نے یہ ارادہ ترک کر دیا۔

میں بارہ بجے کے انتظار میں تھا۔ فائرنگ کی مکمل تیاری کر رکھی تھی۔ بس مدنی مذاکرہ دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے فائرنگ سے توبہ کر لی اور ایک پارٹی میں شرکت کرنا تھی اس سے بھی توبہ کر لی۔

ساؤتھ افریقہ سے ایک پیغام: میں نیو ایئر نائٹ منانے کے لئے جا رہا تھا۔ گھر میں مدنی چینل چل رہا تھا، نظر پڑی بیٹھ گیا، کچھ دیر مدنی مذاکرہ سنا تو ارادہ ملتوی کر دیا اور توبہ کی۔

(20) ساداتِ کرام کی تعظیم کی ترغیب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ایک فطری امر ہے کہ انسان کو جس سے محبت ہوتی ہے اس سے نسبت رکھنے والی ہر چیز سے عشق ہو جاتا ہے۔ پھر بھلا

www.dawateislami.net

جو عشقِ نبی میں گم ہو وہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آل اور اہلِ بیت سے محبت کیوں نہ رکھے گا۔ شیخِ طریقت، اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ عشقِ نبی میں فنا ہیں اور حضراتِ ساداتِ کرام کی تعظیم و توقیر بجالانے میں پیش پیش رہتے ہیں۔ ملاقات کے وقت اگر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو بتادیا جائے کہ یہ سَیِّد صاحب ہیں تو بارہا دیکھا گیا ہے کہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نہایت ہی عاجزی سے سَیِّد زادے کا ہاتھ چوم لیا کرتے ہیں۔ ساداتِ کرام کے بچوں سے انتہائی شفقت کا اظہار فرماتے ہیں۔ کبھی کبھی کسی سَیِّد زادے کو دیکھ کر امامِ اہلسنّت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا یہ شعر جھوم جھوم کر پڑھنے لگتے ہیں:

تیری نسلِ پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا   تو ہے عینِ نور تیرا سب گھرانا نور کا

مدنی مذاکروں میں ساداتِ کرام کی تعظیم و محبت کا ذہن بھی دیا جاتا ہے، چنانچہ **ایک** مدنی مذاکرے میں ساداتِ کرام کی تعظیم کا ذہن بناتے ہوئے کچھ اس طرح کے مدنی پھول ارشاد فرمائے: ساداتِ کرام کی تعظیم و تکریم کی اصل وجہ یہی ہے کہ یہ حضرات سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے جسم اطہر کا ٹکڑا ہیں۔ (ملفوظاتِ عطاریہ، قسط ششم)

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی سادات کرام سے محبت بھی قابلِ دید ہے۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے مدنی مذاکروں میں سادات کرام کی تعظیم کا درس دیتے اور خود عملی ترغیب دلاتے ہیں۔ یہ بھی سلسلہ رہا ہے کہ مدنی مذاکروں میں مدینہ شریف کے ٹکٹ کی قرعہ اندازی ساداتِ کرام کے ذریعہ

www.dawateislami.net

کرواتے رہے ہیں۔ تبرکات کی زیارت کے موقع پر تبرکات خصوصیت کے ساتھ ساداتِ کرام کے مبارک ہاتھوں سے منگوانے کی ترکیب بھی ہوئی ہے۔ ایک مرتبہ کسی سیّد صاحب سے سوال میں کوئی غلطی ہوگئی تو ان کی اصلاح کے لئے لفظ "سائل محترم" استعمال کیا، پھر اس کی وجہ بھی بتائی کہ میں انہیں سیّد کہوں اور ان پر تنقید کیسے کروں؟ کئی مرتبہ مدنی مذاکرے میں اگر کوئی سیّد صاحب سوال کریں اور اپنا نام بتاتے ہوئے بتائیں کہ وہ سیّد ہیں تو آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ان کی طرف اشارہ کرکے، ہاتھ چوم کر محبت کا اظہار فرماتے ہیں۔

(21) علمائے اہلسنّت کے ادب و احترام کے متعلق مدنی پھول

شیخ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ عُلَمائے اہلسنّت کَثَّرَھُمُ اللہُ تَعَالٰی سے بے حد عقیدت و محبت فرماتے ہیں اور آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے متعلقین و محبین کو بھی مدنی مذاکروں میں علمائے کرام دَامَتْ فُیُوضُھم کے مقام و مرتبے سے روشناس فرماتے اور ان کی عزت و احترام کرنے کا ذہن بناتے ہیں، چند مدنی پھول ترمیم و اضافے کے ساتھ پیشِ خدمت ہیں:

اسلام میں عُلَمائے حق کی بَہُت زیادہ اَہمِیَّت ہے اور وہ عِلْمِ دین کے باعِث عوام سے افضل ہوتے ہیں۔ غیرِ عالم کے مقابلے میں ان کو عبادت کا ثواب بھی زیادہ ملتا ہے چُنانچِہ حضرت سیّدنا محمد بن علی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے مَروی ہے: عالم کی دو رکعت غیرِ عالم کی ستّر رکعت سے افضل ہے۔ (کنز العُمّال، کتاب العلم، الباب الاول، جزء: ۱۰، ۶۷/۵، حدیث: ۲۸۷۸۳) لٰہذا دعوتِ اسلامی کے تمام وابستگان بلکہ ہر مسلمان کے لئے ضروری

www.dawateislami.net

ہے کہ وہ عُلَمائے اہلسنّت سے ہر گز نہ ٹکرائیں، ان کے ادب و احترام میں کوتاہی نہ کریں، عُلَمائے اہلسنّت کی تحقیر سے قطعاً گُریز کریں، بِلا اجازتِ شرعی ان کے کردار اور عمل پر تنقید کرکے غیبت کا گناہِ کبیرہ، حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام نہ کریں کہ حضرتِ سیِّدُنا ابو الحفص الکبیر عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَدِیْر فرماتے ہیں: جس نے کسی عالِم کی غیبت کی تو قِیامت کے روز اُس کے چہرے پر لکھا ہوگا، یہ اللہ پاک کی رَحمت سے مایوس ہے۔ (مکاشفۃ القلوب، الباب العشرون، فی بیان الغیبۃ والنمیمۃ، ص ۷۱) (مدنی مذاکرہ، کیسٹ نمبر ۹۴)

مزید فرماتے ہیں: ”علما کو ہماری نہیں، ہمیں علما دَامَتْ فُیُوضُھم کی ضرورت ہے، یہ مَدَنی پھول ہر دعوتِ اسلامی والے کی نَس نَس میں رَچ بَس جائے۔ علما کے قدموں سے ہٹے تو بھٹک جاؤ گے۔“ (مدنی مذاکرہ، کیسٹ نمبر ۱۹۳)

امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ صرف زبانی طور پر ہی علمائے کرام کی تعظیم و تکریم کا درس نہیں دیتے، بلکہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی صحبت پانے والوں نے بارہا دیکھا ہے کہ جب بھی کوئی عالِمِ دین اور مفتی صاحب، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے پاس تشریف لاتے ہیں تو آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ بہت زیادہ عزت و اکرام فرماتے ہیں، بعض اوقات تو علمائے کرام کے جوتے بھی اپنے ہاتھوں سے اٹھا لیتے ہیں اور تعظیم کرتے ہوئے ان کے ہاتھوں کو بوسہ دیتے ہیں۔

مجھ کو اے عطّار سُنّی عالموں سے پیار ہے
اِنْ شَآءَاللہ دو جہاں میں اپنا بیڑا پار ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

(22) خصوصی اسلامی بھائیوں کی تربیت

دعوتِ اسلامی کی اصطلاح میں گونگے، بہرے اور نابینا اسلامی بھائیوں کو خصوصی اسلامی بھائی کہا جاتا ہے۔ یہ وہ طبقہ ہے کہ جن کی دینی تربیت کا کم ہی خیال کیا جاتا ہے۔ اس بے توجہی اور نیک صحبت سے دور ہونے کی وجہ سے یہ ضروری اور بنیادی اسلامی معلومات سے بھی عاری ہوتے ہیں۔ انہیں نیک نمازی بنانے کے لئے دعوتِ اسلامی میں ایک شعبہ بنام "مجلس خصوصی اسلامی بھائی" قائم کیا گیا ہے کیونکہ یہ معاشرے کا ایسا مظلوم طبقہ ہے کہ انہیں کوئی اہمیت نہیں دیتا جس کا اندازہ اس واقعے سے لگایا جاسکتا ہے چنانچہ مجلس خصوصی اسلامی بھائی کے تحت سفر کرنے والا گونگے بہرے اسلامی بھائیوں پر مشتمل مدنی قافلہ راہِ خدا میں سفر کرتا ہوا ایک علاقے میں پہنچا۔ وہاں مسلمانوں کے گھر میں پیدا ہونے والے ایک گونگے پر اشاروں کی زبان میں انفرادی کوشش کرتے ہوئے جب اسے نبیِّ کریم رَءُوْف رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شانِ مبارک کے متعلق بتایا گیا تو وہ چونک کر اشاروں میں پوچھنے لگا: "یہ کون ہیں۔" یعنی وہ گونگا پیارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے بالکل بھی متعارف نہ تھا بہرحال مبلغِ دعوتِ اسلامی نے اس گونگے بہرے کو اشاروں کی زبان میں میٹھے میٹھے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذات ستودہ صفات کے متعلق بتایا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مدنی مذاکروں کی ایک نمایاں خصوصیت یہ بھی ہے کہ خصوصی اسلامی بھائیوں کی اصلاح و

www.dawateislami.net

معلومات کے لئے مدنی مذاکروں اور سنّتوں بھرے اجتماعات میں موقع با موقع "مجلس خصوصی اسلامی بھائی" کے تحت گونگے بہروں کا الگ سے حلقہ لگتا ہے جس میں سنتوں بھرے بیان اور مدنی مذاکرے میں بیان کردہ شرعی مسائل اشاروں کی زبان میں انہیں سمجھائے جاتے ہیں۔ جس سے یہ خصوصی اسلامی بھائی مسائل سیکھتے اور خوفِ خدا میں آنسو بھی بہاتے ہیں بلکہ بسااوقات ایسے رقت انگیز مناظر دیکھنے کو ملتے ہیں کہ انہیں دیکھنے والے متأثر ہوکر مدنی ماحول میں آجاتے ہیں چنانچہ اسی ضمن میں ایک مدنی بہار آپ کے گوش گزار کی جاتی ہے:

مدنی بہار

باب المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کا بیان ہے کہ ۰۷ ربیع الاول شریف بروز اتوار بمطابق 21 فروری فیضانِ مدینہ میں خصوصی اسلامی بھائیوں کا مدنی مذاکرہ ہو رہا تھا۔ جب انہوں نے مدنی چینل پر ان گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کو اشاروں کی زبان میں بآسانی بات چیت کرتے اور عشقِ رسول میں مچلتے، تڑپتے دیکھا تو ان کے اَشکوں کا سیلاب پلکوں کے بند توڑتا ہوا بہہ نکلا۔ آبدیدہ ہونے کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ ان کا بھی ایک 20 سالہ بیٹا گونگا بہرا تھا لیکن اسے اشاروں کی زبان بالکل نہیں آتی تھی۔ اب ان کے دل میں ایک امنگ اٹھی کہ کسی طرح یہ بھی فیضانِ مدینہ میں ان عاشقانِ رسول کے درمیان پہنچ جائے لیکن پریشانی یہ تھی کہ وہ ان کے علاوہ گھر کے کسی بھی فرد کے ساتھ باہر نہیں جاتا تھا۔ اب اسے اکیلے کیسے لے کر جاؤں یہ سوچ کر ان کی ہمت پَست ہو رہی تھی کہ اچانک

www.dawateislami.net

انہیں اپنے بڑے بھائی کا خیال آیا جو اسی رمضان فیضانِ مدینہ میں 30 دن کے اعتکاف کی سعادت پاچکے تھے۔ ان سے بارہ سال سے ناراضی چل رہی تھی لیکن اس کے باوجود یہ دوسرے دن بیٹے کو لیکر ان کے گھر پہنچ گئی اور آنے کا مدعا عرض کیا۔ اعتکاف میں ملنے والی مدنی سوچ کی وجہ سے انہوں نے بھی ہمیں خوش آمدید کہا اور ہاتھوں ہاتھ فیضانِ مدینہ چلنے کے لئے تیار ہوگئے چنانچہ جب وہ ان کے بیٹے کو لے کر فیضانِ مدینہ پہنچے تو وہاں ”مجلس خصوصی اسلامی بھائی“ کے ذمہ داران نے انتہائی شفقت کرتے ہوئے ان کے بیٹے کو تربیت کے لیے قبول فرمالیا اور یوں مدنی مذاکرے کی برکت سے ان کا دیرینہ خواب بھی شرمندۂ تعبیر ہوا اور ساتھ ساتھ بارہ سال سے جاری خاندانی رنجش کا بھی خاتمہ ہوگیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(23) قانون کی پاسداری کی ترغیب دلانا

میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولانا شاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن فتاویٰ رضویہ جلد 29 صَفْحَہ 93 پر فرماتے ہیں: کسی جُرمِ قانونی کا ارتِکاب کر کے اپنے آپ کو ذلّت پر پیش کرنا بھی منع ہے حدیث میں ہے: ”جو شخص بغیر کسی مجبوری کے اپنے آپ کو بخوشی ذِلّت پر پیش کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔“ (معجم اوسط، باب الالف، مَن اسمه احمد، ١/١٤٧، حدیث: ٤٧١) ایسے ملکی قوانین جو شریعت سے نہ ٹکراتے ہوں ان کی پاسداری لازم ہے۔ آج کل عوام الناس کی ایک بڑی تعداد ہے جو ملکی قوانین کی بالکل پرواہ نہیں کرتی بلکہ بہت سارے بظاہر سمجھدار اور تعلیم

www.dawateislami.net

یافتہ نظر آنے والے بھی ملکی قوانین کی دھجیاں بکھیرتے نظر آتے ہیں۔

مدنی مذاکروں کا ایک عظیم وصف یہ بھی ہے کہ شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی مذاکروں میں وقتاً فوقتاً ملکی قوانین پر عمل پیرا ہونے کا مدنی ذہن دیتے رہتے ہیں چنانچہ ایک موقع پر جبکہ باب المدینہ میں موٹر سائیکل کی ڈبل سواری پر پابندی تھی، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مدنی مذاکرے میں ارشاد فرمایا: ڈبل سواری پر پابندی ہونے کے باوجود دو یا تین افراد کا موٹر سائیکل پر بیک وقت سوار ہونا اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔ وہ دُنیوی قانون جو خلافِ شَریعت نہ ہو اُس پر عمل کرنا ضَروری ہے کیوں کہ عمل نہ کرتے ہوئے پکڑے جانے کی صورت میں ذِلّت اُٹھانے یا جھوٹ بولنے اور رشوت دینے جیسے گناہ میں پڑنے کا اندیشہ ہے نیز تین کے بیٹھنے کی صورت میں حادثے کا اندیشہ بھی زیادہ ہوتا ہے لہٰذا اس سے بچا جائے۔ یوں ہی بغیر لائسنس کے گاڑی یا بغیر ہیلمٹ کے موٹر سائیکل چلانے سے بھی بالکل پرہیز کیجئے کیونکہ ایسا کرنا بھی قانون شکنی کے زمرے میں آتا ہے نیز موٹر سائیکل کے حادثے میں بارہا دماغی چوٹ ہی جان جانے کا سبب بنتی ہے لہٰذا ہیلمٹ پہننے میں جان کا تحفظ بھی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(24) معاشرے کے ناسوروں کی بیخ کنی

مدنی مذاکرے شروع کرنے کے بنیادی مقاصد میں سے ایک یہ بھی تھا کہ معاشرے میں پھیلی ہوئی برائیوں کی بَیخ کُنی کی جائے۔ ویسے تو ہر مدنی مذاکرے

میں ان برائیوں کے خلاف اعلانِ جنگ ہوتا ہے مگر وہ برائیاں جو معاشرے کے لیے ناسور کی حیثیت اختیار کر چکی ہیں مثلاً رشوت، ملاوٹ، دھوکہ دہی، سود خوری، شراب نوشی، ملازمین کی طرف سے ڈیوٹی میں کوتاہی وغیرہ وغیرہ کو مستقل عنوان بنا کر کئی کئی مدنی مذاکرے کیے گئے ہیں۔ اس ضمن میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے کچھ مدنی پھول ترمیم و اضافے کے ساتھ پیشِ خدمت ہیں:

❁... **نوکری** کے حصول کی خاطر رشوت دینا جائز نہیں ہے اس لیے کہ حالات ابھی اس نہج پر نہیں پہنچے کہ اگر رشوت نہ دی جائے تو انسان بھوکا مر جائے۔ حُصولِ رزق کے اور بھی بے شمار ذرائع ہیں کہ اگر صدقِ دل سے کوشش کی جائے تو غیب سے اسباب بن جاتے ہیں۔ بعض لوگ جو شکوہ کرتے دکھائی دیتے ہیں کہ میں آٹھ یا دس سال سے بیروزگار ہوں، اگر غور کیا جائے تو اس بے روزگاری میں ان کا اپنا قصور ہوتا ہے کیونکہ معمولی قسم کی مزدوری یا نوکری سے اگرچہ دو پیسے حلال کے آئیں لیکن پھر بھی وہ اس میں اپنی توہین تصور کرتے ہوئے نہیں کرتے کیونکہ ان کی نظر میں عزت کی نوکری سرکاری ادارے یا بینک میں افسر بھرتی ہونے میں ہے تو یوں ایسی نوکری کے انتظار میں ہاتھ پر ہاتھ دَھرے گھر میں پڑے رہنے کے سبب کاہل (سست) ہو جاتے ہیں۔ بیٹھ کر کھانے کی لَت پڑ جانے کے سبب وہ محنت سے جی چراتے ہیں اور سرکاری نوکری کے خواب دیکھتے ہیں کیونکہ بعض اداروں میں پوچھ گچھ کا خاطر خواہ نظام نہیں ہوتا یہی وجہ ہے کہ ملازمین ادھوری ڈیوٹی کر کے پوری تنخواہ لیتے ہیں۔ سرکاری اشیا کا بے دریغ استعمال کرتے ہیں۔ سرکاری

www.dawateislami.net

اسپتالوں میں کام کرنے والے ادویات لاکر بانٹتے بلکہ بیچتے بھی ہیں۔ پس اِنہی عیاشیوں کی خاطر ہر ایک ایسی نوکری پانے کے لیے کوششیں کرتا بلکہ لاکھوں روپے رشوتیں تک دیتا ہے اور نوکری ملنے کے بعد پھر ان حرام میں دیئے ہوئے پیسوں کی وصولی بھی حرام طریقے یعنی رشوتیں لے کر کرتا ہے۔ کاش! ہمارا حرام کھانے سے بچنے کا ذہن بن جائے۔ (مدنی مذاکرہ، کیسٹ نمبر ۱۷)

❁...**ملازمین** کا بغیر کام کیے پوری تنخواہ لینا حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے کیونکہ ملازم اپنے وقت کے پیسے لیتا ہے اور جب اس نے سرے سے وقت ہی نہ دیا یا ادھورا وقت دیا تو اب وہ پوری اجرت کا مستحق بھی نہیں جیسا کہ فتاویٰ رضویہ میں ہے: اجیرِ خاص (یعنی ملازم) کہ اس کا وقت بکا ہوا ہے، اس وقت میں اسے حرام ہے کہ بے مرضیٔ مستاجر کام سے انکار کرے اور اگر کام نہ ہو اور وقت دے تنخواہ پائے گا۔ اور وقت نہ دے تو نہ پائے گا، اگر وقت دس گھنٹے مقرر ہے اور ایک دن کی تنخواہ مثلاً دس آنے ہے اور اجیر نے دو گھنٹے وقت دیا، آٹھ گھنٹے غیر حاضر رہا، تو یہ غلط اور جبر و ظلم ہے کہ آقا اس کے کل دن کی تنخواہ کاٹے گا، ہر گز نہیں بلکہ صرف آٹھ گھنٹوں کی (تنخواہ کاٹنے کا مجاز ہے۔) (فتاویٰ رضویہ، ۱۹/ ۵۱۹) لیکن ہمارے یہاں بعض اداروں بالخصوص سرکاری اداروں میں تو تنخواہ کاٹنے کے بجائے افسران ذاتی دوستی نبھانے یا رشوت لینے کی بنا پر ملازم کی چھٹیوں یا تاخیر سے آنے کے باوجود آنکھ آڑے کان کرتے ہیں، ان کا ایسا کرنا یقیناً اپنے معاہدے سے خیانت اور گناہ پر معاونت کرنے کی مثل ہے کیونکہ انہیں ذمہ دار ہی اس چیز کا بنایا گیا تھا کہ

وہ اپنے ماتحتوں کی ان کوتاہیوں پر باز پرس کریں تو باز پرس نہ کر کے وہ ملازمین کے ساتھ ساتھ اپنی روزی بھی حرام کر رہے ہیں اور خدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم! ان لوگوں کو یہ حرام کھانا بہت مہنگا پڑے گا کہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: حرام سے نشوونما پانے والا گوشت جنّت میں داخل نہ ہوگا۔ (مسند احمد، مسندِ جابر بن عبداللہ، ٥/٦٤، حدیث: ١٤٤٤٨) یاد رہے کہ اگر نجی ادارے میں اصل مالک کی اجازت سے چھٹی یا تخفیف پر پوری تنخواہ لی تو یہ جائز ہے۔

(مدنی مذاکرہ، کیسٹ نمبر ١٧)

یوں ہی معاشرے کے مختلف طبقات مثلاً گوشت فروش، تاجر حضرات، وکلا، ڈاکٹرز، سنار وغیرہ میں پائی جانے والی خاص غلطیوں کی نشاندہی کے لیے مستقل اسی طبقے سے تعلق رکھنے والے حضرات کو بلا کر مدنی مذاکرے بھی کیے جاتے ہیں جن کی برکت سے معاشرے سے برائیوں کو ختم کرنے میں کامیابیاں بھی مل رہی ہیں۔

گوشت فروشوں کے تأثرات

کورنگی باب المدینہ کراچی کے ایک گوشت فروش اسلامی بھائی کا کہنا تھا کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجلس گوشت فروش کے تحت ہونے والے مدنی مذاکرے میں شرکت کی سعادت ملی۔ اس مدنی مذاکرے میں گوشت کے تاجروں کو مدعو کیا گیا تھا اور اسی شعبہ کے متعلق مسائل کی شرعی رہنمائی کی گئی جس سے بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔

ایک اور گوشت فروش اسلامی بھائی کا کہنا تھا کہ امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ہماری برادری پر شفقت فرمائی اور مدنی مذاکرے اور ملاقات کا شرف

www.dawateislami.net

بخشا۔ مدنی مذاکرے میں شرکت سے بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔

مجلس تاجران برائے گوشت کے کابینہ ذمہ دار اسلامی بھائی کا کہنا تھا کہ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ گوشت فروشوں کے خصوصی مدنی مذاکرے میں شرکت سے بہت کچھ سیکھنے کو ملا نیز امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ترغیب پر میں نے مدنی قافلے میں سفر کی سعادت بھی حاصل کی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(25) ناچاقیاں دور کرنے میں کردار

بد قسمتی سے ہمارے معاشرے میں ناچاقیاں اور ناراضیاں عام ہیں۔ جدھر دیکھیں رشتہ داروں، پڑوسیوں، خاندانوں اور دوستوں کے درمیان ٹھنی ہوئی ہے۔ معاشرے میں ہونے والی ساس بہو کی جنگ سے کون واقف نہیں۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے مدنی مذاکروں میں اس جنگ اور آپسی ناچاقیوں کے خاتمے کے لیے بھی مدنی پھول عطا فرماتے رہتے ہیں چنانچہ ایک مدنی مذاکرے میں ارشاد فرمایا:

ارشاد: اگر بہو صبر کرنے کے بجائے اینٹ کا جواب پتھر سے دینے کی کوشش کرے یا میکے والوں کی ہمدردیاں پانے کے لیے ان کے سامنے اپنے دُکھڑے سنائے تو سوائے بربادی کے کچھ ہاتھ نہ آئے گا اور بنا بنایا گھر بگڑ جائے گا کیونکہ میکے والے اس موقع پر بجائے صبر کا درس دینے کے اشتعال دلاتے ہیں کہ "تیرے منہ میں کیا زبان نہیں تھی؟ تو نے آگے یہ جواب کیوں نہ دیا؟ تمہاری ساس تو جادوگرنی ہے

www.dawateislami.net

جادو گرنی، تیری نندیں تو چڑیل سے کم نہیں وغیرہ وغیرہ،" تو میکے والوں کی طرف سے اس قسم کی ہمدردی دراصل شہد مِلا زہر ہے۔ ان کے دلاسوں کی مثال اسی طرح ہے جیسے بدکے ہوئے جانور کو گرانے سے پہلے قصاب دلاسے دیتے جاتے ہیں اور ساتھ ساتھ پاؤں میں رسیاں بھی ڈالتے جاتے ہیں اور پھر ٹانگیں بندھ جانے کے بعد اچانک اس زور سے گراتے ہیں کہ جانور اٹھنے کے قابل نہیں رہتا، تو اسی طرح یہ دلاسے بظاہر ہمدردیاں ہیں لیکن در حقیقت گھر برباد کرنے کی طرف پیش قدمی ہے لہٰذا زبان کا قُفلِ مدینہ لگانے میں ہی عافیت ہے۔ قُفلِ مدینہ پر استقامت پانے کے لیے مکتبۃ المدینہ کا مطبوعہ رسالہ "خاموش شہزادہ" بار بار پڑھیے یا کیسٹ بیان "قُفلِ مدینہ" بار بار سنیے۔ (مدنی مذاکرہ، کیسٹ نمبر ٦٠)

مدنی مذاکروں کی نمایاں بہاروں میں سے یہ بھی ہے کہ ان کی برکت سے رشتہ داروں، محلے داروں اور دوستوں میں پائی جانے والی ناراضیاں دور ہو گئیں۔ اور ایسی بہاریں بھی سننے میں آئی ہیں کہ فلاں گھر میں ساس بہو میں برسوں سے جاری ناچاقی ختم ہو گئی، بالخصوص اس موضوع پر ہونے والا مدنی مذاکرہ "گھر امن کا گہوارہ کیسے بنے؟" کی V.C.D نے تو بہت اہم کردار ادا کیا ہے اور مختلف گھروں میں برسوں سے جاری رہنے والی ساس بہو کی اس لڑائی کو بھی ختم کروا دیا ہے جسے خاندان کے بڑے بوڑھے بھی ختم نہ کروا سکے تھے چنانچہ

گھر امن کا گہوارہ بن گیا

بابُ المدینہ (کراچی) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ

طویل عرصے سے ان کی زوجہ اور والدہ یعنی ساس بہو میں خُوب ٹھنی ہوئی تھی۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ زوجہ رُوٹھ کر میکے جابیٹھی۔ یہ سخت پریشان تھے۔ سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ اِس مسئلے کو کیسے حل کریں۔ اِتنے میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مدنی مذاکرے کی VCD "گھر امن کا گہوارہ کیسے بنے؟" ان کے ہاتھ آئی۔ موضوع دیکھا تو بڑی امید کے ساتھ یہ VCD خُود بھی دیکھی اور اپنی والدہ محترمہ کو بھی دکھائی اور ایک VCD اپنے سُسرال بھی بھیج دی۔ ان کی والدہ کو یہ VCD اتنی پسند آئی کہ انہوں نے اِسے دوبار دیکھا اور حیرت انگیز طور پر ان سے فرمانے لگیں: چل بیٹا! تیرے سُسرال چلتے ہیں۔ انہوں نے سُکون کا سانس لیا کہ لگتا ہے جو کام میں بھرپور انفرادی کوشش کے باوُجود نہ کرسکا میرے مُرشد امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے میٹھے میٹھے اندازِ گفتگو نے کر دیا ہے۔ ان کے سُسرال پہنچ کر والدہ صاحبہ نے بڑی محبت سے ان کی زوجہ کو مَنایا اور اُسے واپس گھر لے آئیں۔ دوسری جانب ان کی زوجہ نے بھی مُثبت طرزِ عمل کا مظاہرہ کیا اور گھر پہنچنے کے بعد دوسرے ہی دن اپنی ساس (یعنی ان کی والدہ) سے کہنے لگیں: امی جان! میرا کمرہ بہت بڑا ہے، جبکہ دیگر گھر والے جس کمرے میں رہتے ہیں وہ قدرے چھوٹا ہے، آپ میرا کمرہ لے لیجئے اور میں اُس چھوٹے کمرے میں رہائش اختیار کر لیتی ہوں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ان کا گھر جو فتنے اور فساد کا شکار تھا، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مدنی مذاکرے کی VCD "گھر امن کا گہوارہ کیسے بنے؟" کی برکت سے امن کا گہوارہ بن گیا۔ (اگر آپ یہ مدنی مذاکرہ دیکھنا چاہیں تو ویب سائٹ www.ilyasqadri.com،

www.dawateislami.net

اور میموری کارڈ فیضانِ مدنی مذاکرہ کے ذریعے دیکھ سکتے ہیں)۔

صلۂ رحمی اپنانے اور ناچاقیاں ختم کرنے کے لیے **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دو رسالے "ہاتھوں ہاتھ پھوپھی سے صلح کرلی" اور "ناچاقیوں کا علاج" کا مطالعہ بے حد مفید ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(26) تربیتِ اولاد سے متعلق مدنی پھول

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نیک اولاد اللہ پاک کی بہت بڑی نعمت ہے۔ یقیناً وہی اولاد اُخروی طور پر والدین کے لئے نفع بخش ثابت ہوگی جو نیک ہو اور یہ حقیقت بھی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں کہ اولاد کو نیک یا بد بنانے میں والدین کی تربیت کا بڑا دخل ہوتا ہے مگر فی زمانہ دیکھا جا رہا ہے کہ والدین اولاد کی تربیت کے معاملے میں بہت زیادہ غفلت برتتے ہیں اور جب اولاد بگڑ جاتی ہے تو والدین ہر کسی کے سامنے اپنی اولاد کے بگڑنے کا رونا روتے دکھائی دیتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **مدنی مذاکروں** میں اولاد کی تربیت کے متعلق بھی مدنی پھول عطا فرماتے رہتے ہیں، چنانچہ ایک مدنی مذاکرے میں فرماتے ہیں:

❁...**اولاد** کو نافرمان اور باغی بنانے میں بسا اوقات خود والدین کا اپنا بھی کردار ہوتا ہے، اس لیے کہ والدین کی اکثریت خود تربیت یافتہ نہیں ہوتی، یہی وجہ ہے کہ وہ اولاد کی بھی صحیح معنوں میں تربیت نہیں کرپاتی۔ بچّوں پر بات بات پر

www.dawateislami.net

چلّاتے رہنا حماقت ہے کہ اِس طرح بچّے مزید ”آزاد“ ہو جاتے ہیں لہٰذا بار بار ڈانٹنے کے بجائے زیادہ تر پیار سے کام لیا جائے۔ سب کے سامنے بچّوں کو رُسوا کرتے رہنے سے رفتہ رفتہ اُن کا ننّھا سا دل ”باغی“ ہو جاتا ہے۔ بچّے کی موجودگی میں کسی معزّز شخص سے اُسی بچّے کے بارے میں اِس طرح کی شکایات کرنا مثلاً اِس کو سمجھاؤ، یہ تنگ بہُت کرتا ہے بہت شرارتی ہے، ماں باپ کا کہنا نہیں مانتا وغیرہ عقلمندی نہیں کیوں کہ اس سے بچّے کی اصلاح ہونا درکنار اُلٹا ذِہن یہ بنتا ہوگا کہ مجھے ماں باپ نے فُلاں کے سامنے ذلیل کر دیا! اور یقیناً حقیقت بھی یہی ہے کہ کسی کو دوسرے کے سامنے سمجھانا گویا اسے ذلیل کرنا ہے۔ حضرت سَیِّدُنا ابو درداء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ جس نے اپنے بھائی کو سب کے سامنے نصیحت کی اس نے اس کو ذلیل کر دیا اور جس نے تنہائی میں نصیحت کی اس نے اس کو مُزَیَّن (آراستہ) کر دیا۔ (تنبیہ الغافلین، ص ۴۹)

لہٰذا بہتر یہ ہے کہ دوسروں کے سامنے بچے کی برائیاں بیان کرنے کے بجائے اس میں موجود اچھائیوں کا ذکر کیا جائے، اس سے بچے کی حوصلہ افزائی ہوگی اور وہ اچھا بننے کی مزید جستجو کرے گا۔ ہاں! اگر بچے کو فقط ڈرایا جائے کہ اگر تم نے دوبارہ یہ غلطی کی تو میں تمہیں سب کے سامنے سزا دوں گا تو کبھی کبھار ایسا کرنے میں حرج نہیں۔ (مدنی مذاکرہ، کیسٹ نمبر ۴۵-۱۳)

❁...**ماں** باپ بچے کے لیے رول ماڈل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ بچہ ان کی حرکات و سکنات کو دیکھتا اور پھر اسے اپنانے کی کوشش کرتا ہے لہٰذا والدین کے

قول و فعل میں اگر تضاد ہوا تو بچے پر اس کا منفی اثر پڑے گا مثلاً باپ گھر میں ہوتے ہوئے بچے کو کہے کہ باہر جاکر بولو: ''ابو گھر میں نہیں ہیں۔'' ہوسکتا ہے باپ اس واقعہ کو ایک معمولی بات سمجھ کر بھول جائے مگر بچہ اسے بھولنے کی بجائے ضرور اپنے چھوٹے دماغ سے سوچے گا کہ جھوٹ کوئی معیوب چیز نہیں ہے جبھی تو میرے والد نے بولا، اب باپ اسی بچے کو جھوٹ سے بچنے کی لاکھ نصیحت کرے پھر بھی وہ جھوٹ نہیں چھوڑے گا کیونکہ وہ باپ کو جھوٹ بولتے دیکھ چکا ہے۔ بچے کو چپ کروانے کے لیے عموماً بولا جاتا ہے کہ بلی آئی، کتا آیا وغیرہ تو یہ بھی ہم بچے کو ناسمجھی میں جھوٹ ہی سکھا رہے ہوتے ہیں اس لیے کہ ان باتوں کا عموماً حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ یوں ہی ماں اگر زبان کی تیز اور جھگڑالو ہوگی تو بیٹی پر اس کا اثر پڑے گا اور وہ بھی ماں کے نقشِ قدم پر چلے گی۔ چنانچہ مُفَسِّرِ شَہِیر، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْمَنَّان فرماتے ہیں: دیندار ماں دیندار بچے جنتی ہے۔ ڈاکٹر اقبال نے کیا خوب فرمایا:

بے ادب ماں باادب اولاد جَن سکتی نہیں　　　معدنِ زر معدنِ فولاد بن سکتی نہیں

ماں (سیّدہ) فاطمہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا) جیسی ہو تو اولاد حسنین (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) جیسی ہوتی ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، ۵/۳) (مدنی مذاکرہ، کیسٹ نمبر ۴۵-۱۳)

❀...**بچوں** کی تربیت کس عمر میں شروع کرنی چاہیے اس ضمن میں ایک مدنی مذاکرے میں مدنی پھول عطا کرتے ہوئے فرمایا: بچپن ہی سے اولاد کی تربیت پر بھرپور توجہ دینی چاہیے مثلاً جب شیر خوارگی (دودھ پلانے) کی عمر میں بچے کو

www.dawateislami.net

بہلائیں تو اس کے سامنے "اللہ اللہ" کا ذکر کریں تاکہ جب زبان کھلے تو پہلا لفظ "اللہ" نکلے۔ بعض لوگ چھوٹے بچوں کی بری حرکات دیکھ کر سمجھانے کے بجائے پہلو تہی سے کام لیتے ہیں۔ ان کا ذہن یہ ہوتا ہے کہ کچھ سمجھدار ہو جائے تو پھر تربیت شروع کریں گے ایسا نہیں ہونا چاہیے، اس لیے کہ اگر ابھی سے بچے کو روک ٹوک نہ کی گئی تو وہ بری عادات اس کی طبیعت میں راسخ ہو جائیں گی اور پھر بعد میں ان کا چھوٹنا مشکل ہو گا۔[1] (مدنی مذاکرہ، کیسٹ نمبر ۱۰۶)

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی مذاکروں کی برکت سے کئی خوش نصیب والدین کا مدنی ذہن بنتا ہے اور وہ اپنی اولاد کی اچھی تربیت کرتے ہیں اور دنیوی تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم بھی دلاتے ہیں، مدنی مذاکروں کی برکت سے والدین کی تربیت کی چند مدنی بہاریں پیشِ خدمت ہیں:

مجھے دیکھ کر بچے بھی نمازی بن گئے

تحصیل تلہ گنگ (چکوال) کے ایک اسلامی بھائی کا کہنا ہے کہ وہ توبہ سے پہلے معاشرے کے انتہائی بدکار انسان تھے۔ سگریٹ، چرس، شراب جو ملتا اس کی طرف ہاتھ بڑھا دیتے تھے۔ ان کے دل میں خواہش تو تھی کہ نیک نمازی بن جاؤں لیکن عمل کی طرف آنے میں نفس وشیطان ہر بار رکاوٹ بن جاتے۔ ایک بار رمضان المبارک میں ہمت کر کے روزے رکھنا شروع کر دیے۔ روزانہ رات میں

1 ...... تربیتِ اولاد کے متعلق مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے مدنی مذاکرہ کی قسط نمبر 24 بنام "بچوں کی تربیت کب اور کیسے کی جائے؟" کا مطالعہ کیجئے۔ (شعبہ فیضانِ امیرِ اہلِ سنت)

www.dawateislami.net

مدنی چینل پر مدنی مذاکرہ دیکھنا بھی نصیب ہو گیا۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه کی حکمت بھری باتوں نے ان کے دل پر ایسا اثر چھوڑا کہ ان کی زندگی میں مدنی انقلاب برپا ہو گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ انہوں نے گناہوں سے سچی توبہ کی اور چہرے کو داڑھی شریف سے سجالیا۔ پانچوں نمازیں مسجد میں جاکر باجماعت ادا کرنے لگے۔ انہیں نمازیں پڑھتا دیکھ کر ان کے بارہ سالہ بیٹے اور دس سالہ بیٹی نے بھی نمازیں پڑھنا شروع کر دیں۔ بیٹا تو باجماعت نماز کی ادائیگی کے لیے مسجد میں ان کے ساتھ جاتا ہے۔

والد کے سدھرنے سے سارا گھرانا سُدھر گیا

میہڑ (باب الاسلام سندھ) کی ایک اسلامی بہن کا بیان ہے کہ ان کے گھر میں نمازوں کا بالکل رجحان نہ تھا۔ ان کے والد صاحب تو مذہبی حلیہ والوں سے بہت نفرت کرتے تھے۔ ایک اسلامی بہن کی ترغیب پر انہوں نے مدنی چینل دیکھنا شروع کر دیا۔ ایک مرتبہ مدنی مذاکرہ کا وقت تھا اور ان کے ابو کوئی فلم دیکھنے میں مصروف تھے۔ ان کا دل مدنی مذاکرہ دیکھنے کے لیے بہت تڑپ رہا تھا حتّٰی کہ انہوں نے ہمت کر کے عرض کی: ابو جان! میں مدنی مذاکرہ دیکھنا چاہتی ہوں! ابو نے مدنی چینل چلانے کے بجائے مولویوں کو برا بھلا کہنا شروع کر دیا۔ یہ برابر اصرار کرتی رہی حتّٰی کہ ابو نے مدنی چینل چلا دیا اور خود بھی وہیں بیٹھے رہے۔ مدنی مذاکرے کا سلسلہ جوں جوں آگے بڑھتا گیا ان کے ابو کے دل پر اس کے مثبت اثرات مرتب ہوتے گئے حتّٰی کہ والد صاحب نے فیصلہ کیا کہ گھر میں اب صرف مدنی چینل ہی

چلے گا چنانچہ اب سب گھر والے مِل کر مدنی چینل دیکھنے لگے جس کی برکت سے گھر کے سارے افراد نمازی بن گئے۔ ابو جان نے مدنی قافلے میں سفر کی سعادت حاصل کی اور واپسی آکر ان کے بھائی کو جامعۃ المدینہ میں داخلہ دلوا دیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ اسلامی بہن تادمِ تحریر حلقہ مشاورت کی خادمہ (یعنی نگران) کی حیثیت سے سنّتوں کی خدمت کی سعادت حاصل کر رہی ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(27) اشیائے خورد و نوش کے متعلق مدنی پھول

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے مدنی مذاکروں میں کھانے پینے کی اشیا کے استعمال کے بارے میں بھی حکمت بھرے مدنی پھول ارشاد فرماتے ہیں، جن پر عمل کر کے رزق کو ضائع ہونے سے بچایا جا سکتا ہے۔ بعض مواقع کے چند مدنی پھول پیشِ خدمت ہیں:

دیگ کے اوپری حصے میں خشک اور نچلے میں مصالحہ دار چاول ہوتے ہیں لہٰذا نکالنے سے پہلے انہیں مِلا دیا جائے تاکہ تھال میں صرف خشک یا صرف مصالحہ دار چاول نہ جائیں۔ دیگ سے بوٹیاں چھانٹنے کے بجائے جو سامنے آئے وہی تھال میں ڈال دیجیے ورنہ بے ترتیبی ہو جائے گی۔ (مدنی مذاکرہ، کیسٹ نمبر ٣٧)

سالن نکالتے وقت ہر بار چمچ سے ہلا کر نیچے سے نکالیے تاکہ اوپر تیرتی ہوئی تری کم سے کم تھال میں جائے۔ بوٹیاں، نلیاں اور آلو وغیرہ ایک ہی مقدار اور میانہ روی کے ساتھ تھالوں میں ڈالیے۔ ایسا نہ ہو کہ ابتدا میں ساری بوٹیاں تھالوں میں

www.dawateislami.net

ڈال دی جائیں اور بعد میں صرف شوربہ ہی شوربہ رہ جائے۔ زہے نصیب! حصولِ برکت کی نیت سے ہر سالن میں کدّو شریف کے کَتلے بھی شامل کرلیے جائیں کہ خَلْق کے رَہبر، شافعِ مَحشر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کدّو شریف نہایت رغبت کے ساتھ تناول فرماتے تھے۔ (مدنی مذاکرہ، کیسٹ نمبر ۳۷)

لیموں کو برف میں جما دیا جائے تو وہ زیادہ عرصہ گلنے سڑنے سے محفوظ رہتا ہے۔ برف میں جمانے کے لیے اسے پانی میں ڈال کر فریج کے برف والے خانے میں رکھ دیا جائے۔ پھر جب استعمال کرنا چاہیں تو لیموں کو چولہے کے قریب رکھا جائے یا گرم پانی یا چاولوں میں کچھ دیر ڈالا جائے تو تپش ملنے پر وہ نرم پڑ جائے گا اور پھر اسے نچوڑنا آسان ہو گا۔ (مدنی مذاکرہ، کیسٹ نمبر ۳۷)

جو پھل دھوئے جاتے ہیں انہیں کاٹنے سے پہلے اچھی طرح دھو لیا جائے بالخصوص کیمیکل سے پکائے جانے والے پھل جیسے آم وغیرہ کو خوب احتیاط سے دھو کر کیمیکل کے اثرات ختم کرنا ضروری ہیں ورنہ یہ انسانی صحت کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے۔ آم کو دھونے کے لیے پانی میں کچھ دیر بھگو کر رکھا جائے تو زیادہ بہتر ہے کہ اس طرح آم کی گرمی بھی مُعْتَدِل ہو جائے گی اور صفائی میں بھی پانی کم خرچ ہو گا ورنہ نل کے نیچے دھونے میں بے احتیاطی کی تو سراسر پانی ضائع ہو گا اور کل قیامت میں اس کا حساب بہت بھاری پڑ سکتا ہے۔ (مدنی مذاکرہ، کیسٹ نمبر ۳۷)

(28) مدنی مذاکروں میں مختلف شعبہ جات اور ممالک کی شرکت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ

www.dawateislami.net

بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دکھیاری امت کی اصلاح کا جو درد عطا فرمایا ہے وہ کم ہی خوش نصیبوں کے حصہ میں آیا ہے، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اُمتِ مسلمہ کی اصلاح کے لئے ہر ممکن کوشش فرماتے ہیں۔ معاشرے کے وہ طبقات جنہیں ان کی مصروفیات، کم ہی علمِ دین کی طرف آنے دیتی ہے مثلاً اداکار، فنکار، گلوکار، کھلاڑی، ججز، وکلاء، انجینئرز، ڈاکٹرز، ٹرانسپورٹرز، بیوروکریٹس، سیاستدان، ایم این اے، ایم پی اے، کونسلرز، بلڈرز اور تاجران وغیرہ کی اصلاح کے لئے مختلف مواقع پر مدنی مذاکروں کا اہتمام فرماتے ہیں اور انہیں گناہوں بھری زندگی سے تائب ہو کر سنّتوں بھری زندگی اپنانے کا ذہن دیتے ہیں، نماز، روزہ کی پابندی اور دعوتِ اسلامی کے عاشقانِ رسول کے ہمراہ مدنی قافلوں میں سفر اور ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی بھی ترغیب دلاتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان مدنی مذاکروں کی برکت سے کئی ڈاکٹرز، وکلا، گلوکار، فنکار کھلاڑی اور دیگر شعبہ ہائے زندگی کے افراد مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر سنتوں بھری زندگی کا آغاز کر چکے ہیں۔ کئی مشہور کرکٹرز اور ہاکی کی پوری ٹیم امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بیعت ہو کر سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخل ہو چکے ہیں۔ فلم انڈسٹری اور میڈیا سے وابستہ افراد کے تائب ہونے کی مدنی بہاریں بھی ملتی رہتی ہیں، ایسی ہی ایک مدنی بہار آپ کے گوش گزار کی جاتی ہے:

فنکار نے توبہ کرلی

بابُ المدینہ (کراچی) سے تعلق رکھنے والے ایک فنکار جن کا تعلق سادات

www.dawateislami.net

سے تھا انہوں نے شوبز سے وابستہ لوگوں میں ہونے والے مدنی مذاکرے میں شرکت کی۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَه کی صحبتِ بابرکت اور مدنی پھولوں سے متأثر ہو کر سیّد صاحب نے بھی توبہ کی اور آیندہ اس گناہوں بھری زندگی سے کنارہ کشی اختیار کرنے کا عہد کیا اور پھر اس پر وہ ثابت قدم بھی رہے۔ ایک ہفتہ بعد ان کا ایکسیڈنٹ ہو گیا اور دماغی چوٹ لگنے کے سبب کئی دن تک بے ہوش رہے اور بالآخر اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے۔

ڈرامہ نگار کی توبہ

بابُ المدینہ (کراچی) سے تعلق رکھنے والے ایک ڈرامہ نگار نے مدنی چینل کو تأثرات دیتے ہوئے کہا کہ ایک مرتبہ وہ گھر آئے تو ان کا ننھا سا بیٹا توتلی زبان میں بار بار کہہ رہا تھا کہ ”صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!“ اور مدنی منی کہہ رہی تھی: ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ انہیں ان کی باتوں کی سمجھ نہیں آئی کہ وہ کیا کہہ رہے ہیں۔ رات جب کام سے فارغ ہو کر انہوں نے ٹی وی چلایا تو چینل بدلتے ہوئے مدنی چینل سامنے آگیا۔ ان کی خوش نصیبی کہ اس وقت شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَه مدنی مذاکرہ فرما رہے تھے یہ بھی مدنی مذاکرہ دیکھنے میں مشغول ہو گئے۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَه کے علم وحکمت بھرے ملفوظات نے ان کے دل کی دنیا بدل دی انہوں نے ہاتھوں ہاتھ گناہوں بھری زندگی سے توبہ کی اور ڈرامہ نگاری اور فلم انڈسٹری چھوڑنے کا تہیہ کرلیا۔ دوسرے دن جب آفس جا کر انہوں نے اپنے دوستوں کو الوداع کہا تو

www.dawateislami.net

دوستوں نے انہیں روکنے کی کوشش کی کہ ابھی تو تمہارے کیریئر کا عروج ہے لیکن انہوں نے جواب دیا کہ اب میں مدنی ماحول میں جا کر نئے نیک کیریئر کا آغاز کروں گا چنانچہ ان کے اس فیصلہ پر گھر والوں اور خاندان والوں نے بھی حوصلہ افزائی کی جس سے ان کا ارادہ مزید پختہ ہو گیا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب ان کا دل کافی مطمئن ہے۔

اجتماعی مدنی مذاکرے میں مختلف ممالک کی بدل بدل کر اور بعض ممالک کی تقریباً ہر مدنی مذاکرے میں شرکت ہوتی ہے مثلاً عرب شریف، ہند، بنگلہ دیش، امریکہ، برطانیہ (U.K)، یورپ (Europe)، ناروے، جرمنی، اٹلی، کینیا، یوگینڈا، تنزانیہ نیپال، آسٹریلیا، ساؤتھ افریقہ وغیرہ۔ مزید اجتماعی مدنی مذاکرے کی اہمیت جاننے کے لئے مکتبۃ المدینہ کے رسالے ”مدنی مذاکروں کی مدنی بہاریں“ کا مطالعہ کیجئے۔

ماخذ و مراجع

نام کتاب	مطبوعہ	نام کتاب	مطبوعہ
کنز الایمان	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی	کنز العمال	دار الکتب العلمیۃ بیروت، ۱۴۱۹ھ
التفسیر الکبیر	دار احیاء التراث العربی بیروت	جامع الاحادیث	دار الفکر بیروت، ۱۴۱۴ھ
تفسیر قرطبی	دار الفکر بیروت	الترغیب والترھیب	دار الفکر بیروت، ۱۴۱۸ھ
صحیح البخاری	دار الکتب العلمیہ، بیروت، ۱۴۱۹ھ	حلیۃ الاولیاء	دار الکتب العلمیہ بیروت
صحیح مسلم	دار المغنی عرب شریف، ۱۴۱۹ھ	نزھۃ القاری	فرید بک سٹال، مرکز الاولیا لاہور
سنن ابو داود	دار احیاء التراث العربی بیروت، ۱۴۲۱ھ	مراۃ المناجیح	ضیاء القرآن، مرکز الاولیا لاہور
مسند احمد	دار الفکر بیروت، ۱۴۱۴ھ	کشف الخفاء	دار الکتب العلمیہ بیروت
المعجم الاوسط	دار الکتب العلمیۃ بیروت، ۱۴۲۰ھ	تذکرۃ الاولیاء	ایران
المعجم الکبیر	دار احیاء التراث العربی بیروت	تنبیہ الغافلین	پشاور پاکستان
سنن ابن ماجہ	دار المعرفہ بیروت	مکاشفۃ القلوب	دار الکتب العلمیہ، بیروت
جامع صغیر	دار الکتب العلمیۃ بیروت، ۱۴۲۵ھ	منہاج العابدین	مؤسسۃ السیروان بیروت
جمع الجوامع للسیوطی	دار الکتب العلمیہ بیروت	رد المحتار مع الدر المختار	دار المعرفہ بیروت
مصنف ابن ابی شیبۃ	دار الفکر بیروت	فتاویٰ رضویہ	رضا فاؤنڈیشن، مرکز الاولیاء لاہور
فردوس الاخبار	دار الفکر بیروت، ۱۴۱۸ھ	گھریلو علاج	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی
جامع بیان العلم وفضلہ	دار الکتب العلمیہ بیروت	گلدستہ درود و سلام	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	(5) فرض علوم سکھانے کا اہتمام	24
وِراثَتِ سرورِ کائنات	2	مسئلہ شرعی سن کر گرویدہ ہوگئے	25
علم اور علما کی مال اور مالداروں پر فضیلت	2	(6) سنّتیں اپنانے کی ترغیب	26
کونسا علم سیکھنا فرض ہے؟	3	میں اب سدھرنا چاہتا ہوں	26
علم حاصل کرنے کے طریقے	5	(7) ظاہری و باطنی اصلاح کا سامان	27
عالمِ باعمل کی مجلس	6	المدینۃ العلمیہ کے اسلامی بھائیوں کے تأثرات	28
سوال علم کی چابی ہے	6	(8) زبان کا قفلِ مدینہ	29
مدنی مذاکرہ کیا ہے؟	8	کفریہ اشعار سننے سے توبہ کرلی	31
ایک کا سوال چار کو ثواب	8	(9) قفلِ مدینہ کی تحریک	31
مدنی مذاکرے کی ابتدا کیسے ہوئی؟	9	مدنی مذاکروں کے متعلق عوامی تأثرات	32
مدنی مذاکروں میں شرکت کیجئے	10	(10) وسوسوں کی کاٹ	34
صحبتِ علما کی سات خوبیاں	10	بھابھی بدمذہبیت سے تائب ہوگئیں	35
مدنی مذاکروں کے 28 اوصاف	12	بدعقیدگی سے توبہ	35
(1) مدنی مذاکروں کی برکت سے قبول اسلام	14	(11) حلال و حرام کی پہچان کروانے کا انداز	36
مجوسی کا قبولِ اسلام	14	(12) چندے اور وقف کے مسائل	38
چار مدنی بہاریں	15	امامِ مسجد کے تأثرات	39
(2) عوام میں مشہور غلط مسائل کی درستی	16	ممبر مسجد کمیٹی کے تأثرات	39
(3) حفظانِ صحت کے مدنی پھول	18	(13) عملی تربیت کا اہتمام کرنا	39
میں بڑے نقصان سے بچ گیا	18	(14) گفتار کی بہاریں	40
سگریٹ اور پان گٹکا چھوڑ دیا	20	کنیت، لقب، عرفیت کا آسان بیان	41
(4) مدنی مذاکرے میں نیت کی بہاریں	23	جامعۃُ المدینہ کے طلبا کے تأثرات	42

(15) ادبی اور اِعراب کی غلطیوں کی نشاندہی	43	(24) معاشرے کے ناسوروں کی بیخ کنی	62
(16) شرعی اور فقہی معاملات میں حکمِ شریعت کا پاس اور احتیاطیں	44	گوشت فروشوں کے تأثرات	65
(17) اسراف سے بچنے کے متعلق مدنی پھول	46	(25) ناچاقیاں دور کرنے میں کردار	66
(18) فرض اور نفلی روزے رکھنے کی ترغیب دلانا	49	گھر امن کا گہوارہ بن گیا	67
نفل روزوں کی تحریک کے متعلق عوامی تأثرات	52	(26) تربیت اولاد سے متعلق مدنی پھول	69
(19) ردِّ بدعات و منکرات اور خاص مواقع پر مدنی مذاکروں کا اہتمام	53	مجھے دیکھ کر بچے بھی نمازی بن گئے	72
نیوائرنائٹ پر موصول ہونے والے پیغامات	55	والد کے سدھرنے سے سارا گھرانہ سُدھر گیا	73
(20) ساداتِ کرام کی تعظیم کی ترغیب	55	(27) اشیائے خورد و نوش کے متعلق مدنی پھول	74
(21) علمائے اہلسنّت کے ادب و احترام کے متعلق مدنی پھول	57	(28) مدنی مذاکروں میں مختلف شعبہ جات اور ممالک کی شرکت	75
(22) خصوصی اسلامی بھائیوں کی تربیت	59	فنکار نے توبہ کرلی	76
مدنی بہار	60	ڈرامہ نگار کی توبہ	77
(23) قانون کی پاسداری کی ترغیب دلانا	61	ماخذ و مراجع	78

فیضانِ اولیاء

اَوْلِیاءُ اللہ کی محبت دونوں جہانوں کی سعادت اور رضائے الٰہی کا سبب ہے۔ ان کی برکت سے اللہ تعالیٰ مخلوق کی حاجتیں پوری کرتا ہے۔ ان کی دعاؤں سے مخلوق فائدہ اٹھاتی ہے۔ ان کے مزاروں کی زیارت، ان کے عُرسوں میں شرکت سے بَرَکات حاصل ہوتی ہیں، ان کے وسیلہ سے دعا کرنا قبولیّت کا ذریعہ ہے۔ ان کی سیرتوں سے رہنمائی حاصل کرکے گمراہی سے بچ کر صراطِ مستقیم پر استقامت کے ساتھ چلا جاسکتا ہے، ان کی پیروی کرنے میں نجات ہے۔

بنیادی عقائد اور معمولاتِ اہلسنت، ص ۸۵

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کیلئے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ۞ سنّتوں کی تربیت کے لئے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ۞ روزانہ ''**فکرِ مدینہ**'' کے ذریعے **مَدَنی انعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ اپنی اصلاح کے لئے ''**مَدَنی انعامات**'' پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لئے ''**مَدَنی قافلوں**'' میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

ISBN 978-969-631-891-0

0125735

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، بابُ المدینہ (کراچی)

UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144

Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net